طریقۂ حج

مرتب

قاری شریف احمد صاحب کراچی

حذف، اضافہ وترتیب جدید

مولانا غیاث احمد رشادی

ناشر

مکتبہ سبیل الفلاح ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر اسوسی ایشن رجسٹرڈ

احاطہ مسجد الفلاح، واحد نگر، قدیم ملک پیٹ، حیدرآباد، الہند

فون:24551314، موبائیل:9849064724

نام کتاب : طریقۂ حج

مرتب : قاری شریف احمد صاحب کراچی

حذف، اضافہ وترتیب جدید : مولانا غیاث احمد رشادی

تعداد صفحات : ......۱۲۰......

تعداد اشاعت : ایک ہزار

پہلا ایڈیشن : ۲۵؍رمضان المبارک ۱۴۲۶ھ نومبر، ۲۰۰۵ء

تیسرا ایڈیشن : ۱۲؍رمضان المبارک ۱۴۲۷ھ اکٹوبر، ۲۰۰۶ء

ٹائٹل وکمپیوٹر کمپوزنگ : محمد مجاہد خان، رشادی کمپیوٹر سنٹر، قدیم ملک پیٹ

﴿ ملنے کے پتے ﴾

- مکتبہ سبیل الفلاح ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر اسوسی ایشن، رجسٹرڈ
احاطہ مسجد الفلاح، واحد نگر، قدیم ملک پیٹ، حیدرآباد، الہند۔فون: 24551314
- ہندوستان پیپر ایمپوریم، مچھلی کمان، حیدرآباد
- دکن ٹریڈرس، مغل پورہ، حیدرآباد
- کمرشیل بک ڈپو، چارمینار، حیدرآباد
- ہدیٰ ڈسٹری بیوٹرس، پرانی حویلی، حیدرآباد
- کلاسکل آٹومیٹیو، 324، سی۔ایم۔ایچ۔روڈ، اندرانگر، بنگلور
- محمد مجاہد خاں، روبرو ایم. ایس. کریٹو اسکول، نزد مسجد اکبری، اکبر باغ،
ملک پیٹ، حیدرآباد، فون: 9985359583

تلبیہ

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکُ لَبَّیْکَ لاَشَرِیْکَ
لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ
وَالْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکُ (بخاری)

(ترجمہ) میں حاضر ہوں، اے اللہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں ہے، میں حاضر ہوں، بے شک سب تعریفیں اور نعمتیں تیری ہی عطا کی ہوئی ہیں اور ملک بھی تیرا ہے اس میں تیرا کوئی شریک نہیں۔

عرض مرتب

جدہ کی ایک فعال تنظیم کی خواہش پر اس کتاب کی اشاعت کی گئی، جس تنظیم کی فلاحی، دینی، علمی وملی خدمات لائق صد تحسین وقابل تقلید ہیں ۔ اِدارہ مکتبہ سبیل الفلاح ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر اسوسی ایشن رجسٹرڈ کے جمیع اراکین اس تنظیم کے حق میں دعاء گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس تنظیم سے جڑے ہر مخلص فرد کو دین ودنیا کی فلاح وکامرانی نصیب فرمائے ۔ آمین ۔

حجاج کرام سے درخواست ہے کہ اپنی دعاؤں میں ہم سب کو یاد رکھیں ۔ (اِدارہ)

سفرِ حج سے پہلے چند اہم اور مفید باتیں

سفر کا خرچ: جب اس مبارک سفر کا اِرادہ ہو جائے تو سامانِ سفر یعنی خرچ کا انتظام اپنے ساتھ رکھے تاکہ اس فریضہ کی ادائیگی میں کسی سے مانگنا نہ پڑے۔

سامان : ضروری سامان میں کم سے کم چیزیں ساتھ ہوتی ہیں۔ مثلاً بستر ہلکا پھلکا، احرام کی دو چادریں، یہ ڈبل جوڑا ساتھ رکھیں تاکہ دھونے کی سہولت ہو، نیچے کیلئے ڈھائی میٹر اوراوپر کیلئے دو میٹر، کمر میں باندھنے کا ایک چمڑے کا پٹہ، پیٹی ساتھ لینی ہو تو ٹین یا لوہے کی ہرگز نہ لیں تاکہ آپ کو اور دوسرے مسافروں کو زخم یا چوٹ لگنے کا اندیشہ نہ رہے، یاد رکھئے کہ بغیر سلی چادریں پہن کر جب آپ احرام کی حالت میں ہوں گے تو جیب نہ ہونے کے سبب دِقت و پریشانی نہ ہو۔ اس لئے کپڑے کے بنے ہوئے بستے کاندھے پر لٹکانے کیلئے رکھ لیں۔ چمڑے یا ریگزین کا بستہ بھی ہو تو احرام کی حالت میں پاسپورٹ اور ضروری کاغذات اور نوٹ وغیرہ رکھنے میں سہولت ہوگی ساتھ ہی تمام ضروری کاغذات کی فوٹو کاپی ضرور بنوالیں اور اسے بھی ساتھ رکھیں۔

کاغذی کاروائی: جیسے ہی حج کمیٹی کا اعلان نامہ شائع ہو آپ اس کے فارم منگوا کر بھر کر بھیج دیں اور وہاں سے اجازت ملنے پر جس تاریخ کا آپ کا

جہاز ہو حج کمیٹی کی ہدایت کے مطابق وقت پر پہنچ جائیں یعنی حج کمیٹی کے حکم کے مطابق حج ہاوز حاضر ہوں۔ حج کمیٹی ہر حاجی کی درخواست کے ساتھ ایک پمفلٹ بھی بھیجتی ہے یعنی ہدایت نامہ جس میں ڈاکٹری سرٹیفکٹ اور فوٹو کاپیاں، ڈرافٹ اور دیگر مطلوبہ معلومات اچھی طرح لکھی ہوتی ہیں انہیں پڑھ کر اسی کے مطابق کاغذی کارروائی تیار کر لی جائے۔

فوٹو کاپیاں: اپنے اپنے فوٹو کی چند کاپیاں اور بھی اپنے ساتھ رکھیں تاکہ وقت ضرورت کام پڑے تو پریشان نہ ہونا پڑے۔

جدہ ائیر پورٹ حج ٹرمینل: جدہ ائیرپورٹ پر بسم اللہ کہہ کر اُتریں۔ تلبیہ پڑھنا جاری رکھیں۔ وہاں آپ کو آہستہ آہستہ اُترنا ہے۔ گڑبڑ یا عجلت کہیں بھی نہ کریں۔ قطار باندھ کر چلئے، آپ کے جہاز کے تمام حاجیوں کو ایک بڑے ہال میں لے جایا جائے گا، الحمدللہ وہاں وضو خانے، غسل خانے، پاخانے اور پانی کا خوب انتظام ہے، نماز کا وقت ہو تو نماز پڑھیں۔ وہاں جیسے ہی آپ اُتریں اپنی گھڑی کا وقت جدہ کی گھڑی سے ملا لیجئے، ہندوستان اور سعودی عرب میں تقریباً ڈھائی گھنٹے کا فرق ہے۔ بڑے کمرے میں بیٹھے رہئے۔ اپنے اپنے پاسپورٹ، ٹکٹ ضروری کاغذات وغیرہ سب سنبھال کر رکھیں۔ تھوڑی دیر آپ کو دوسرے ہال میں

لے جایا جائے گا۔ دوسرے ہال میں جاتے وقت آپ کے پاسپورٹ پر سعودی عرب کا مہر لگے گا اور پاسپورٹ آپ کو واپس کردیئے جائیں گے۔ معلم کا نام بھی آپ کو یہیں بتادیا جائے گا۔ تیسرے ہال میں اب ایک بہت بڑے کمرے میں آپ کو داخل ہونا ہے۔ یہاں آپ اپنا تمام سامان موجود پائیں گے اور اپنا سامان ڈھونڈھنا پڑے گا، چوں کہ آپ نے اپنے ہر سامان پر مخصوص نشان اور اپنا نام و پتہ لکھالیا تھا یا خود ہی لکھ دیا تھا، اس لئے پہچان میں انشاء اللہ کوئی دقت نہیں ہوگی۔ یاد رکھئے کہ ہر سامان پر گھر سے نکلنے سے پہلے انگریزی یا عربی میں نام اور پتہ لکھالیا جائے۔ جیسے:

GULAM RAFEE UDDIN

Akbar Bagh, Malakpet Hyderabad-36, INDIA.

آجکل بجائے جدہ ایرپورٹ کے مدینہ ایرپورٹ بالراست لے جاتے ہیں وہاں بھی آپ کو وہی سوہلتیں ہوں گی...... بےفکر رہیں، زیادہ پریشان نہ ہوں۔

کسٹم، سامان کی چکینگ:

پکے ہوئے اناج یا پکی ہوئی چیزیں ہرگز نہ لے جائیں، عام طور پر

سعودی عرب میں ، الحمدللہ ہر چیز ملتی ہے اور سستی بھی ہوتی ہے۔ اچار وغیرہ پر اگر کسی افسر کی نگاہ پڑی تو پھینک دیا جائیگا، کوئی بھی لٹریچر یا قبر پرستی شرک و بدعت والی کتابیں ہوں گی وہ بھی ضبط کر لی جائیں گی، مسلمانوں کو کافر بنانے اور بتانے والے ہر کتابچہ کو یہ افسران بہت باریکی سے دیکھتے ہیں، کہیں آپ کو کوئی ایسی پریشانی نہ اٹھانا پڑے اس کا خوب خیال رکھیں۔ ہمارے ملک کے بہت سے پیٹ بھر و مولوی ، مُلا لوگ حرم شریف اور مدینہ منورہ کی مسجد مبارک کے تمام اماموں کو کافر کہتے ہیں اور لکھتے بھی ہیں ان کے پیچھے نماز پڑھنا منع بتاتے ہیں، ایسے فسادی لوگوں کی وہاں کی حکومت خوب خبر لیتی ہے اس لئے آپ کو ایسے فرقے اور ٹولی سے پرہیز کرنا چاہئے جو مسلمانوں میں پھوٹ ڈالنے کیلئے مسلم دشمن طاقتوں کے ایجنٹ بن کر وہاں حجاج کرام میں لڑائی جھگڑا کراتے ہیں۔ اچار، گھی، تیل اسٹو، کیروسین، الکحل آمیز مشروب، زہریلی اشیاء، ڈاکٹر کے مشورہ کے بغیر دوائیں، فحش تصاویر یا فلمیں وائرلیس پارٹس کے پرزے، تیز آواز پیدا کرنے والے آلات کسی بھی طرح کا مجسمہ یا مورتی، سعودی حکومت کے خلاف لٹریچر وغیرہ ہرگز نہ لیجائیں۔

کسٹم سے باہر بینک سے رقم حاصل کیجئے:

یہاں ہر منٹ پر حاجیوں کے جہاز مسلسل اُترتے ہیں، حکومت کے لوگ

ہر کام پھرتی سے کرتے ہیں آپ بھی چست، چاق و چوبند اور چوکس رہئے۔آپ کا سامان بسوں کی قطار کے قریب ٹرالی میں لے جایا جائے گا، آپ سامان کے پاس جا کر اپنا سامان ڈھونڈھ لیں اور ایک جگہ اسے جمع کرلیں اور بے فکر وہیں سامان چھوڑ کر بینک کے دفتر میں جو آپ کے آس پاس وہیں قریب میں ہوگا اپنا ڈرافٹ پیش کر کے سعودی ریال وصول کرلیں، اہلیہ ساتھ میں ہوں تو ان کو بھی قطار میں لگا لیں، وہاں پر خواتین کو ہر کام میں بہت سہولت دی جاتی ہے۔

اب آپ اپنے ریال خوب اچھی طرح اپنے گلے میں بندھے ہوئے بستے میں رکھ لیں۔اگر چمڑے کا کمر پٹہ ہوتو کچھ اس میں بھی رکھ لیں کچھ پیٹی میں رکھ لیں۔کچھ اہلیہ محترمہ کو رکھنے کیلئے دے دیں۔اس طرح رقم چار، پانچ جگہ ہونے سے گم ہونے پر پوری رقم کے گم ہونے کا اندیشہ نہ رہے گا۔ یاد رکھئے کہ آپ کو رقم گنتی کرنے کی ضرورت نہیں۔ رقم کا بنڈل پیکنگ والا ہوگا اسمیں 100 والے 10 والے 1 والے ریال کے نوٹ ہوں گے تاکہ آپ کو خرچ کے وقت تکلیف نہ ہو۔

امتحان: یہاں آپ کا تھوڑا سا امتحان ہے ایک طرف رقم سنبھال کر رکھنا ہے دوسری جانب یہاں کچھ لوگ آکر حاجیوں کے ہمدرد بن کر

ڈرافٹ کی رقم لا دینے کی پیشکش کرتے ہیں آپ اُن پر قطعاً بھروسہ نہ کریں چاہے بظاہر کتنے ہی اچھے لوگ ہوں بھروسہ نہ کریں بلکہ بینک کی کھڑکی پر آپ اور اہلیہ خود کھڑے ہوں، وہاں آپ کی رقم تیار بنڈل بندھی ہوئی فوراً آپ کو مل جائے گی بس رقم لے کر سامان کے پاس آجائیں۔

احرام کی حالت میں بغیر سلے کپڑے، فقیرانہ لباس انجان جگہ لیکن آپ ہمت نہ ہاریں بلکہ پہلے حاجت وغیرہ سے فارغ ہولیں چائے ناشتہ بھی کرلیں، ہر چیز وہاں ملتی ہے اور سامان کے پاس آجائیں، بس سامنے کھڑی ہوتی ہے مکہ شریف جانے کیلئے آپ کو اس میں سوار ہونا ہے۔

مکہ معظّمہ کیلئے روانگی: آپ کا سامان قلی لوگ بس میں رکھیں گے آپ بھی ان کی مدد کریں اور اللہ پاک کا نام لے کر بس میں بیٹھ جائیں۔ تلبیہ پڑھنا جاری رکھیں آپ کا پاسپورٹ جیسے ہی آپ بس میں سوار ہوں گے سرکاری آدمی آپ سے حاصل کرلے گا۔ آپ بے فکر رہیں یہ پاسپورٹ اب آپ کو مکہ میں ملے گا۔ آپ نے جو ضروری کاغذات کے فوٹو بنوائے تھے وہ آپ کے پاس محفوظ رہیں گے تاکہ ضرورت کے وقت سہولت ہو۔

یاد رکھئے: چلتے وقت آپ نے جو فوٹو نکلوائے تھے وہ آپ کے ساتھ

ہیں۔ خدا نہ کرے کبھی پاسپورٹ یا ڈرافٹ یا اور کوئی کاغذ گم ہو جائے تو قانونی پہلو سے یہ فوٹو کاپیاں آپ کو کام آئیں گی اور آپ کو آسانی ہو گی۔

اب آپ مکہ مکرمہ پہنچنے والے ہیں:

آپ کی بس انشاء اللہ اب مکہ معظّمہ میں داخل ہو گی، حرم شریف کے مینارے دور سے دکھائی دینے پر آپ کے دل کی کیفیت کا اندازہ آپ ہی کو ہو گا۔ ایسے وقت خصوصاً دعاء میں مشغول رہیں۔

حرم شریف الحمد للہ آ گیا:

یہاں پر بس کے ساتھ ایک سرکاری آدمی سوار ہو گا اور ہر حاجی کے پاسپورٹ کو دیکھ کر اس کے معلم کے مکان کے قریب اتار دے گا۔

مثلاً اگر آپ کا معلم عبدالرزاق محبوب صدیقی ہے تو آپ کو بابِ عمرہ کے پاس بس والا اُتار دے گا، آپ کو اپنے معلم کا جو بھی نام ہو یاد رکھنا ضروری ہے، یہاں پر سرکاری آدمی آپ کا پاسپورٹ معلم کے حوالے کر دے گا، معلم اپنے رجسٹر میں اسے درج کر لے گا اور پاسپورٹ اپنے پاس ہی رکھ لے گا، آپ کو بھی اس میں راحت ہے کہ آپ کا پاسپورٹ

معلم کے یہاں جمع ہے، اگر آپ کو اپنی رقم جمع کرانی ہوتو معلم کے پاس بڑی رقم جمع کرادیں وہ آپ کو رسید دے گا، آپ بے فکر رہیں یہاں کوئی کسی کی خیانت نہیں کرتا۔ اب آپ اپنا سامان معلم کے یہاں رکھ دیں۔

خریداری: مکہ معظّمہ کے بازار میں ساری دنیا کا سامان ہے مگر آپ کے پاس وقت کہاں؟ ویسے یہ سامان کہیں بھی مل جائے گا چاہے کچھ مہنگا ہو۔ یہاں پہنچنے کی نیت تو اللہ کی رضا ہے۔ باقی رہا سامان تو بھائی حاجی صاحبان! مکہ مکرمہ سے زم زم کے ڈبے بھر لیں اور مدینہ طیبہ سے کھجور چاہے جتنی قسم کی ساتھ لے سکیں خرید لیں باقی تمام تر چیزیں جاپان، امریکہ اور انڈیا کی ہوتی ہیں آپ کے ملک میں بھی مل جائیں گی۔ مگر طوافِ بیت اللہ آپ کو مکہ مکرمہ کے سوا کہیں نہیں مل سکتا، اس لحاظ سے ہماری چند باتوں پر اپنا (Time Table) ''نظام الاوقات'' بنالیں۔

نظام الاوقات: آپ شب میں تین بجے اُٹھ جائیں راہ چلتے آپ کو وضو خانے ملیں گے حاجت سے فارغ ہوکر غسل کرنا ہوتو کرلیں۔ وضو کرکے حرم شریف میں داخل ہوں، تہجد کی نماز پڑھ لیں۔ اور طواف میں پوری توجہ کے ساتھ شامل ہوں بھیڑ چاہے جتنی ہو فکر نہ کریں، جب اللہ کے گھر کے پھیرے شروع کریں گے تو جگہ آپ کو برابر ملتی رہے گی۔

لیجئے فجر کی اذان ہوئی نماز سے فارغ ہوکر چاہے طواف یا تلاوت میں مشغول ہوں یا کچھ دیر بعد پھر حرم شریف میں ہی سو جائیں۔گھنٹہ سوا گھنٹہ کی نیند لیجئے اور اُٹھ کر اپنے گھر جائیں۔ راستے میں حاجت خانے ملیں گے، اگر ضرورت محسوس کریں تو فارغ ہولیں۔ ناشتہ کرلیں کوئی ضرورت کی چیز لینی ہو لے لیں، گیارہ بجے تک یہ سب کچھ نپٹا لیجئے اور پھر حرم شریف کی طرف تیزی سے چلئے، ظہر کی نماز کے بعد بھی ایک طواف مل جائے گا۔ اگرچہ یہاں دھوپ میں مطاف کے پتھر گرم نہیں ہوتے مگر یہ آپ کی سہولت پر ہے گھر آ کر کھانا کھالیں اور کچھ دیر سو جائیں، تھوڑی دیر بعد عصر کی اذان ہوگی تیزی سے اٹھئے اور یہ یاد رکھئے کہ آپ کو اذان سے پہلے پہلے حرم شریف پہنچ جانا ہے۔ اگر آپ نے گھر بیٹھے اذان سنی تو حرم شریف نہیں پہنچ سکیں گے، اور نماز سڑک پر ادا کرنی ہوگی اس لئے فوراً چلئے حاجت وغیرہ سے فراغت کے بعد وضو بنا لیجئے، عصر کے بعد طواف۔ مغرب کے بعد طواف۔ عشاء کے بعد طواف کیجئے اس کے بعد طواف کو جی چاہے تو ایک ہمت اور کرلیں یا پھر گھر آ جائیں کھانا کھا کر سو جائیں پھر اسی طرح رات کو تین بجے آپ کو اٹھنا ہے۔

کھانے کا نظم: بہت سے لوگ چولہے، برتن، ہانڈی ساتھ لاتے

ہیں۔بہنیں بے چاری پکاتی ہیں، یہ منع نہیں ہے،لیکن اگر آپ سے ہو سکے تو نیا تجربہ کر کے دیکھئے اگر آپ ٹیپ ریکارڈ، ریڈیو، ٹی وی، کپڑے، قالین، گھڑیاں نہ خریدیں تو رقم آپ کے پاس اچھی خاصی بچتی ہے چولہے جلانے کے بجائے کھجور، زمزم، انار، کیلے، سیب، انگور، تلی ہوئی مرغی کی ایک ٹانگ، اُبلے ہوئے انڈے، تازہ تیار روٹی، چائے یہ سب چیزیں آپ کو راہ چلتے مل جائیں گی۔

جناب والا! کھانے کی ہر چیز ٹھنڈے شربت بھی اچھی پیکنگ میں ملتے ہیں، آپ اور اہلیہ صاحبہ مطلوبہ اشیاء حسبِ ضرورت خریدیں دن بھر کی چھٹی، جیب میں کھجور رکھ لیں اور کھانے کے بعد گٹھلی بھی جیب میں ڈال دیں یا کوڑے دان کچرے کا ڈبہ جہاں ملے اس میں ڈال دیں، جی بھر کر زمزم پیجئے۔چھٹی ہوگئی کہاں کا چولھا کہاں کی زحمت؟ یہی وقت طواف میں لگائیں، مگر یہ آپ کی صحت اور مرضی پر ہے ہم نے صرف اپنا تجربہ اور مشورہ دیا ہے۔

بہنوں پر رحم کیجئے: ہماری بہنوں کے بارے میں یہاں صرف اتنا ہی بتا دیں کہ مکہ مدینہ میں منٰی عرفات ہر جگہ چولہے جلانا اور کھانا پکاتے رہنا اس میں وقت بہت ضائع ہوتا ہے، آدمی تھوڑا صبر کرے، بہنوں کا

وقت پکانے کے بجائے عبادت میں لگ سکتا ہے۔نئ دریافت میں کھانا کھا کر ڈبہ پلیٹ کچرے دان میں ڈال کر چھٹی پالیں چالیس دن کا سفر ہے، اس میں کون سی بڑی بات ہے کہ آدمی کھانے پکانے سے اپنا وقت بچالے۔ پھر آپ کو مکہ مدینہ ہر جگہ کھانے پینے کی خالص چیزیں ملتی ہیں یہاں نہ ملاوٹ ہے اور نہ ہی کم تولنے کی بیماری...... بلکہ ہر چیز آپ کو اچھے سے اچھی اور خالص ملتی ہے چاہیں تو دو ایک دن تجربہ کر کے دیکھ لیں۔ اگر ٹھیک پڑے تو اللہ کے واسطے بہنوں کو حج کے ایام میں پکانے کی جھنجھٹ سے نجات دلا دیں۔

چوکنے رہیے: یہاں بھی ہمارے ملک ہندوستان کے بہت سے نادان لوگ خفیہ پر چار کرتے ہیں کہ مدینہ طیبہ کی مسجدوں کے امام صاحبان وہابی اور کافر ہیں۔ انکے پیچھے نماز پڑھنا منع ہے۔ ایمان کے ایسے ڈاکوؤں کو منہ نہ لگائیں۔ حضور ﷺ کے مصلی مبارک پر اللہ تعالیٰ اپنے اسی بندے کو امامت کی توفیق عطا فرماتا ہے جو اس کی بارگاہ میں مقبول ہو۔ یہاں پر بھی مکہ مکرمہ کی طرح کئ کئ امام ہوتے ہیں۔ باری باری نماز پڑھاتے ہیں ان کو بُرا کہنا یہاں تک کہ ان کو کافر کہنے میں بھی ہمارے یہاں کے خبیث آدمی باز نہیں آتے، انہیں خدا کا خوف نہیں۔

رسول ﷺ کی عظمت نہیں۔ انکو اپنے ملک میں بزرگانِ دین اور اللہ کے نیک بندوں کی قبروں پر ڈھولک، باجا، منجیرہ، پھول، چادر، گاگر، شیرینی، قوالی، گھنگھرو، طبلہ، سارنگی ناچ گانے کی عادت پڑی ہے۔ یہ تمام خرافات یہاں حضور ﷺ کے روضۂ مبارک پر نہیں ہوتیں اس لئے بہروپئے بگڑ اُٹھتے ہیں، ان کی باتوں میں آکر جو کوئی مسجد نبوی ﷺ میں نماز باجماعت کو چھوڑے گا وہ خاتم المرسلین سید الانبیاء محمد رسول اللہ ﷺ کی ناراضگی مول لے گا کہ میری مسجد میں بھی یہ آدمی میری اُمت میں پھوٹ اور اختلاف ڈالنے آیا۔ بعض لوگ کہتے ہیں حرم کے امام تنخواہ لیتے ہیں اسلئے انکے پیچھے نماز نہیں پڑھنی چاہیے ان کی یہ بات بھی درست نہیں ہے

عطر کی ممانعت: بعض لوگ کہتے ہیں کہ عطر بھی نہیں لگانے دیتے؟

ذرا سوچئے جب آپ حضور ﷺ کی مسجد شریف میں حاضر ہوں گے اور روضۂ اطہر پر درود شریف پڑھنے کا آپ کو اللہ موقعہ عطا فرمائے گا تو آپ دیکھیں گے کہ لاکھوں لاکھ شمعِ نبوت کے پروانے ساری دنیا سے چلے آتے ہیں۔ چلتے چلتے درود و سلام پڑھ کر روضۂ پاک سے گزرتے ہیں۔ یہاں پر کوئی عطر کی شیشی پھینکے تو کیا بے ادبی نہ ہوگی۔ اور شیشی ٹوٹنے پر حاجیوں کے پاؤں زخمی نہ ہونگے؟

مسجد نبوی ﷺ میں یہ سب کرنے کی کوئی گنجائش نہیں اور ایسا کرنا ہم کو منع ہے۔ باقی نبی مکرم محمد مصطفٰی ﷺ کے روضۂ اطہر سے جو خوشبو آتی ہے وہ لاکھوں لاکھ عطر دان سے بھی زیادہ سدا بہار جنت کی پھلواری کی خوشبو ہے، اسے محسوس کیجئے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک کی زیارت میں دل ودماغ کی کیا کیفیت ہوتی ہے؟

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم ○

اَمَّا بَعْد : حج بیت اللہ ایک عاشقانہ عبادت اور اسلام کا پانچواں رکن ہے قرآن مجید اور احادیث میں اس کی فرضیت اور اہمیت پر بہت زور دیا گیا ہے۔

حج کی فضیلت

اِرشادِ ربانی ہے:

وَلِلّٰہِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْہِ سَبِیْلاً ○

اور اللہ کے لئے لوگوں پر بیت اللہ کا حج فرض ہے بشرطیکہ وہاں تک پہنچنے کی طاقت رکھتا ہو۔

اس لئے جب کسی شخص پر حج فرض ہو جائے تو اس کے ادا کرنے میں دیر نہ کرے۔ ہمارے بہت سے بھائی اس میں سستی کرتے ہیں۔

حج نہ کرنے پر وعید

حدیث میں ہے: **مَنْ لَمْ يَمْنَعْهُ مِنَ الْحَجِ حَاجَةٌ ظَاهِرَةٌ اَوْ سُلْطَانٌ جَآئِرٌ اَوْ مَرَضٌ حَابِسٌ فَمَاتَ وَلَمْ يَحُجَ فَلْيَمُتْ اِنْ شَآءَ يَهُوْدِيًّا اَوْ نَصْرَانِيًّا** (دارمی)

یعنی جس شخص کو ضروری حاجت یا ظالم بادشاہ یا شدید مرض نے نہیں روکا (اور کوئی شرعی عذر نہ ہونے کے باوجود) اس نے حج نہیں کیا اور (بلا حج کئے) مر گیا تو چاہے وہ یہودی ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر مرے۔

خدا کی پناہ! جس شخص پر حج فرض ہو جائے اس کے باوجود بھی حج نہ کرے اس کیلئے کتنی سخت وعید ہے۔ اللہ تعالیٰ سب مسلمانوں کو اپنے دین پر چلنے کی توفیق دے، ایمان پر خاتمہ فرمائے اور برے خاتمہ سے بچائے۔ (آمین)

اسی لئے اس کی فرضیت پر تمام علماء کا اتفاق ہے اور اس کی فرضیت کا منکر کافر اور دائرۂ اسلام سے خارج ہے۔

حج کب فرض ہوا ؟

حج ۹ھ ہجری میں فرض ہوا۔ اسی سال جناب رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق ؓ کو امیر الحجاج بنا کر ان کے ہمراہ تین سو صحابہ کرامؓ کا قافلہ حج کے لئے بھیجا اور ۱۰/سن ھ میں خود آپ ﷺ نے ایک لاکھ سے زائد صحابہ کرامؓ کے ساتھ حج فرمایا جس کو حجۃ الوداع کہتے ہیں۔

حج کے فرض ہونے کی شرطیں

حج فرض ہونے کی یہ شرطیں ہیں (۱) مسلمان ہونا (۲) بالغ ہونا (۳) عاقل ہونا (۴) دیوانہ اور مجنون نہ ہونا (۴) آزاد ہونا (۵) مالدار ہونا (۶) حج کا وقت ہونا (۷) تندرست ہونا (۸) راستہ میں امن وامان ہونا

جب یہ سب شرطیں پائی جائیں تو اس وقت حج فرض ہوگا۔ اگر یہ سب شرطیں یا ان میں سے بعض نہ پائی جائیں تو فرض نہ ہوگا۔

حج سے پہلے ضروری کام

جب حج فرض ہوجائے تو اللہ کی ذات پر بھروسہ کر کے حج کی تیاری شروع کردے چونکہ آج کل حج کے لئے حکومت کو درخواست دینی پڑتی

ہے۔ درخواستیں لینے کی تاریخ وغیرہ کا اعلان حکومت خود کرتی ہے اس لئے درخواست دینا بھی تیاری میں شامل ہے۔

اعلان کے بعد نیت خالص کر کے درخواست دے دے نیت خالص کا مطلب یہ ہے کہ اس سفر سے صرف اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی مقصود ہو، سیر وتفریح یا حاجی کہلانا مقصود نہ ہو، جناب رسول ﷺ کا اِرشاد ہے:

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتُ (بخاری ومسلم)

یعنی اعمال کا ثواب نیتوں کے (درست ہونے) پر موقوف ہے۔

توبہ اور اس کا طریقہ

جب درخواست منظور ہو جائے تو سفر شروع کرنے سے پہلے سچے دل سے اپنے گناہوں سے توبہ کرے، کسی پر ظلم یا زیادتی کی ہو تو اس سے معافی چاہے، کسی کا حق ہو تو اس کو ادا کرے، کسی کا دل دکھایا ہو یا ناحق تکلیف پہنچایا ہو تو اس سے معافی مانگے۔

والدین کی اجازت

کسی کے اگر والدین زندہ ہوں تو ان سے حج کو جانے کی اجازت لے

لینی چاہئے۔ اگر والدین بیٹے کی خدمت کے محتاج ہوں تو ان کی اجازت کے بغیر جانا مکروہ ہے اور اگر خدمت کے محتاج نہیں تو اس صورت میں جانے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ (زبدۃ المناسک)

مگر پھر بھی بہتر یہ ہے کہ والدین سے اجازت لے کر جائے، اگر کسی کا نفل حج ہو تو اس صورت میں والدین کی اطاعت بہرحال بہتر ہے خواہ وہ خدمت کے محتاج ہوں یا نہ ہوں۔

مسئلہ: جو شخص مقروض ہو اور قرضہ فوراً ادا کرنا ہے تو قرض خواہ کی اجازت کے بغیر حج کو جانا مکروہ ہے (زبدۃ المناسک، معلم الحجاج)

امانت و وصیت کا حکم

اگر کسی کی کوئی امانت یا مانگی ہوئی چیز اپنے پاس ہو تو اس کو واپس کر دو، اور اپنی تمام چیزوں کی فہرست بنا کر کسی دیندار آدمی کو اپنا قائم مقام بنا دو، اور اپنے نام کا وصیت نامہ لکھ کر اپنے قائم مقام کو دے دو۔

گھر سے روانگی اور دعاء: گھر سے روانہ ہونے سے پہلے دو رکعت نفل پڑھے، اس کے بعد کچھ صدقہ وغیرہ دے۔ گھر سے روانہ ہوتے وقت خوش وخرم ہو کر نکلے، گھربار اہل وعیال کی جدائی کے خیال سے

سست اور اُداس ہوکر نہ نکلے، اور یہ خیال دل میں رکھے کہ مرنے کے بعد ایک دن اسی طرح آخرت کے سفر پر بھی روانہ ہونا ہے...... گھر سے نکلتے وقت یہ دعاء پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ آمَنْتُ بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ یُجْهَلَ عَلَیَّ o

ترجمہ: میں اللہ کا مبارک نام لے کر اس کا اقرار اور تصدیق کرتا ہوں کہ میرا آپ پر ایمان اور پورا بھروسہ ہے، اور یہ یقینی بات ہے کہ آپ کے حکم کے بغیر پتہ نہیں ہلتا، پس آپ کے سہارے چلتا ہوں، یا اللہ میں آپ سے پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ گمراہ کروں یا گمراہ کیا جاؤں، یا میرا قدم لڑکھڑائے یا لڑکھڑایا جاؤں، یا ظلم کروں یا ظلم کیا جاؤں، جہالت کروں یا کیا جاؤں، یا مجھ سے کوئی جہالت کرے۔

سفرِ حج سے پہلے

حج کے سفر سے پہلے اس بات کا جائزہ لیں کہ جس مال سے حج کر رہے

ہیں وہ حلال ہے یا حرام؟ کہیں ایسا تو نہیں کہ کسی کا مال ناحق طریقہ سے اس مال میں شامل ہو گیا ہو، جس سے حج کررہے ہیں، اگر حرام مال سے حج کرے گا اور لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں تو اس کے جواب میں کہیں لَا لَبَّیْکَ تیری حاضر مقبول نہیں کا جواب نہ آجائے۔

حج کی تیاری کیلئے اگر ملازم ہوں تو دفتر میں چھٹی کیلئے جھوٹی درخواست نہ دیں، اچھے کام کیلئے سچے الفاظ کی ضرورت ہے، یہ مناسب نہیں کہ عازم حج جھوٹ بول کر حج کیلئے چھٹی لے۔

عورت پر اسی وقت حج فرض ہے جبکہ اس کے ساتھ محرم ہو، بعض عورتیں اپنے لئے خود ساختہ محرم تیار کرتے ہیں اور کسی نامحرم کو محرم بنا کر حج کے فارم میں درج کرتے ہیں ایسا کرنا شرعاً درست نہیں ہے۔

حج کے سفر سے پہلے حج سے متعلقہ مسائل کے جاننے کا اہتمام ضرور کریں، بعض حاجی ایسے بھی ہوتے ہیں جنہیں حج کے متعلق بنیادی اہم باتیں بھی معلوم نہیں ہوتیں، اور دورانِ حج حالت احرام میں ان سے ایسے اعمال سرزد ہو جاتے ہیں جن سے دم لازم ہوتا ہے۔ اس لئے حج کے سفر سے پہلے حج سے متعلقہ کتابوں کا ضرور مطالعہ کریں۔ جو لوگ حج

کا اِرادہ کریں ان پر ضروری ہے کہ وہ اس بات پر غور کرلیں کہ ان کے سفرِ حج کے دوران ان کے اہل وعیال جن کے نفقہ کی ذمہ داری ان پر واجب ہے اتنی مقدار میں ان کے پاس مال موجود ہے یا نہیں، حج فرض ہے اور اہل وعیال کی حق تلفی حرام ہے ۔ حج ایک عبادت ہے اس عبادت کی تیاری میں بعض عازمین حج غیروں کی تہذیب کے دلدادہ نظر آتے ہیں، چنانچہ حج سے پہلے مختلف رشتہ داروں، دوستوں اور اہل محلّہ و دیگر متعلقین کے ہاں دعوتیں ہوتی ہیں اور ان دعوتوں میں ویڈیوگرافی اور فوٹوگرافی اور دیگر فضول خرچیاں ہوتی ہیں، حج کرنا عبادت ہے اور فضول خرچی حرام ہے، حج کرنے والے رحمان کے بندے ہیں، اوراسراف کرنے والے شیطان کے بھائی ہوتے ہیں ۔

ایک موحد مومن ومسلمان کا عقیدہ یہ ہوتا ہے کہ وہ اللہ پر توکل اور بھروسہ کرتا ہے، بعض علاقوں میں امام ضامن باندھا جاتا ہے، عقیدہ کے اعتبار سے جس کی بنیاد یہ ہوتی ہے کہ جب امام ضامن باندھ کر سفر کریں تو آدمی حادثات سے محفوظ رہتا ہے چنانچہ بعض لوگ حاجیوں کو سفر سے پہلے امام ضامن باندھتے ہیں، از روئے شریعت اس کی کوئی گنجائش نہیں ہے، اس سے گریز کریں ۔ حج ایک فرص عبادت ہے، اور

اس کی تیاری میں ایک دوسرے سے ملاقات کیلئے یا متعلقین کے ہاں دعوتوں میں شرکت کے بہانے کئی نمازیں چھوڑ دیتے ہیں ایک فرض کیلئے کئی فرائض کا چھوڑ دینا کہاں کی دانشمندی ہے؟

داڑھی مونڈھانا یا ایک مشت سے کم کترنا جرم ہے، حاجی اس لئے حج کرتا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کا فرمانبردار بندہ بن جائے، ڈاڑھی مونڈھانا دائمی جرم ہے، اور اس میں رسول اکرم ﷺ کی سنت کی مخالفت اور یہودیوں کی موافقت ہے، اتنے مقدس فریضہ کی ادائیگی کے وقت بھی حاجی اگر مجرم کا مجرم رہے تو یہ ندامت اور شرمندگی کی بات ہے، اس لئے عازمین حج کو حج کے عزم کے ساتھ ڈاڑھی رکھنے کا عزم بھی کرنا چاہیئے، حج کے سفر کے دوران ہر عازم کو چاہیئے کہ وہ وقت کی قدر کرے اور وقت کا صحیح استعمال کرے، ہر ہر لمحہ کی قدر کرے، اس سفر کے دوران غفلت، لاپرواہی اور سستی کو قریب آنے نہ دے، بعض لوگ حدود حرم میں رہ کر بیت اللہ میں باجماعت نماز ادا کرنے میں سستی کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے جب آپ کو کعبۃ اللہ سے اس قدر قریب رکھا ہے تو ایک لاکھ نمازوں کے ثواب سے محروم نہیں رہنا چاہیئے۔

سفر حج میں فحش گفتگو سے پرہیز کرے، بات بات پر غصہ میں آجانا، گالی گلوچ کرنا، غیبت کرنا، مختلف ممالک کے لوگوں اور ان کے حلیہ اور چال چلن کو دیکھ کر مذاق اڑانا سفر حج کے تقدس کے خلاف ہے۔

سفر حج میں عموماً ناموافق حالات اور مواقع آجاتے ہیں ایسے موقع پر صبر سے کام لینا چاہیئے اور لڑائی جھگڑے سے پرہیز کرنا چاہیئے ،قرآن مجید میں حج کے دوران فسق و فجور، فحش گفتگو اور لڑائی جھگڑے سے بطور خاص روکا گیا ہے۔

حج کے دوران یہ جذبہ کارفرما رہے کہ اپنی ذات سے کسی کو کوئی تکلیف نہ ہو، مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ کی ایذاء و تکلیف سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں، حج کے دوران سفر و حضر میں چلتے پھرتے اور عبادت کے دوران اس بات کی کوشش کریں کہ اپنی ذات سے دوسروں کو نفع پہنچے اور کوئی نقصان کسی کو نہ پہنچے، حج کے دوران مختلف قسم کی دشواریاں اور الجھنیں آسکتی ہیں اللہ آپکے سفر کو آسان فرمادے، ایسے موقعوں پر ہمت اور صبر سے کام لینا چاہیئے ، اللہ تعالیٰ آپ کو ہمت

عطا فرمائے اور صبر سے کام لینے کی توفیق بخشے۔

حرم میں ایک دشواری یہ ہوتی ہے کہ جب چپل چھوڑ کر چلے جاتے ہیں تو اپنی چپل ملنی مشکل ہوتی ہے اور عام طوبر پر چپل تبدیل ہو جاتے ہیں، ایسے چپل جن کے بارے میں یقین ہو کہ ان کا مالک ان چپلوں کو تلاش کرے گا تو ایسی صورت میں ان چپلوں کا پہننا درست نہیں اور ایسے چپل جن کو اس خیال سے چھوڑ دیا جاتا ہے کہ خواہ کوئی پہن لے تو ایسے چپلوں کا پہننا درست ہے، عام استعمال کے ہوائی چپل عموماً حرم میں چھوڑ دیئے جاتے ہیں اور اس کو سارے لوگ استعمال کرتے ہیں بہتر یہ ہیکہ اپنے چپل پولیتھیں میں ڈال کر کسی مخصوص جگہ رکھ دیں تا کہ آسانی سے مل جائیں۔

جہاز کی روانگی کے وقت دعاء

جب جہاز چلنے لگے تو یہ دعاء پڑھے:

بِسۡمِ اللّٰهِ مَجۡرِهَا وَمُرۡسٰهَا اِنَّ رَبِّیۡ لَغَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهِ

حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مُطْوِيّٰتٌ بِيَمِيْنِهٖ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ٥

ترجمہ: اللہ کے نام سے اس کا چلنا اور ٹھیرنا ہے بیشک میرا رب بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے اور لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی عظمت نہیں کی۔ جیسی عظمت کرنا چاہئے تھی، حالانکہ ساری زمین اس کی مٹھی میں ہوگی قیامت کے دن اور تمام آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوں گے، وہ پاک اور برتر ہے ان کے شرک سے۔

احرام کا بیان

احرام کے معنی ہیں حرام کرنا، حاجی جب احرام باندھ کر پختہ نیت کر کے تلبیہ پڑھ لیتا ہے تو اس پر چند حلال چیزیں احرام کی وجہ سے حرام ہو جاتی ہیں، اسی وجہ سے اس کو احرام کہتے ہیں اور عرف میں احرام کی چادر اور لنگی کو احرام کہتے ہیں۔

اِحرام باندھنے کا طریقہ

اِحرام باندھنے سے پہلے خوب پاک صاف ہو لینا چاہئے۔ اگر

حجامت کی ضرورت ہوتو حجامت بھی بنوالی جائے ،اس کے بعد احرام کی نیت سے غسل کیا جائے ، اگر کسی مجبوری کی وجہ سے غسل نہ کرسکتا ہوتو وضو کرلے، غسل یا وضو کے بعد سلے ہوئے کپڑے اُتار کر لنگی باندھ لی جائے اور چادر اوڑھ لی جائے۔ ہوسکے تو احرام کے کپڑوں پر خوشبو لگائے ، نہ ہوتو کوئی مضائقہ نہیں ،اس کے بعد دو رکعت نمازِ احرام پڑھ کر نیت کرے۔

اِحرام کی نماز

اگر مکروہ وقت نہ ہوتو دو رکعت نماز نفل احرام کی نیت سے پڑھیں۔ یہ نماز سر ڈھک کر پڑھی جائے گی، پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد قُلْ یَاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ دوسری رکعت میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھ کر قعدہ وغیرہ کے بعد سلام پھیرا جائے۔ سلام پھیر کر قبلہ رُخ بیٹھے بیٹھے سر کھول کر نیت کر لی جائے۔ اب احرام بندھ جانے کے بعد نماز میں اور ہر حالت میں سر کھلا رہے گا۔

یاد رکھئے تین اوقات میں نفل نماز نہیں پڑھنا چاہیے طلوع، زوال، غروب

نابالغ بچے کا اِحرام:

اگر کسی حاجی کے ساتھ نابالغ بچہ ہوتو اس کے ولی کو چاہئے کہ بچہ کے

سلے ہوئے کپڑے اُتار کر اِحرام کے کپڑے پہنا دے اور بچہ کی طرف سے اِحرام کی نیت کر کے خود تلبیہ پڑھے۔ اگر بچہ پڑھ سکتا ہو تو اس سے بھی پڑھوالے، احرام باندھ لینے کے بعد بچہ کو ممنوعات احرام میں سے کوئی بات ہو جائے تو بچہ یا ولی پر اس کی جزا لازم نہیں آئے گی۔

عورت کا اِحرام

عورت بھی اِحرام کی نیت کرے، عورت کا اِحرام یہ ہے کہ وہ سلے ہوئے کپڑے پہنے رہے جیسے گھر پر پہنتی تھی، البتہ منہ پر کپڑا لگانا منع ہے لیکن غیر مردوں سے پردہ کرنے کا حکم ہے، ایسی صورت میں منہ پر اس طرح کپڑا ڈالے کہ چہرے پر نہ لگے اور کوئی ایسی چیز منہ پر لگالے کہ اس پر برقعہ رہے، چہرے پر نہ لگے، یہی عورت کا اِحرام ہے۔ عورت کو موزہ پہننا بھی جائز ہے۔ تلبیہ اتنی زور سے نہ پڑھے کہ مرد اس کی آواز سنیں۔

اِحرام کی قسمیں

احرام کی چار قسمیں ہیں: افراد، قران، تمتع، عمرہ

افراد: صرف حج کا احرام باندھنا، افراد کے احرام والے کو مفرد کہتے ہیں

قران: حج اور عمرہ کا ایک ساتھ احرام باندھنا قران کا احرام باندھنے والے کو قارن کہتے ہیں۔

تمتع: حج کے مہینوں میں پہلے عمرہ کا اس کے بعد حج کا احرام باندھنا، تمتع کا احرام باندھنے والے کو متمتع کہتے ہیں۔

عمرہ: صرف عمرہ کا احرام باندھنا خواہ حج سے پہلے ہو یا بعد میں، حج کے مہینوں میں ہو یا سال کے بارہ مہینوں میں۔

اِحرام کی نیت

افراد کی نیت: **اللھم انی ارید الحج فیسرہ لی وتقبلہ منی** O

ترجمہ: یا اللہ میں حج کے احرام کی نیت کرتا ہوں، اس کو میرے لئے آسان کر دیجئے اور قبول فرمایئے۔

قران کی نیت: **اللھم انی ارید الحج والعمرۃ فیسرھما لی وتقبلھما منی** O

ترجمہ: یا اللہ میں حج اور عمرہ کے احرام کی ایک ساتھ نیت کرتا ہوں ان دونوں کو میرے لئے آسان کر دیجئے اور قبول فرمایئے۔

تمتع کی نیت: **اللھم انی ارید العمرۃ فیسرھا لی وتقبلھا منی**

ترجمہ: یا اللہ میں عمرہ کے احرام کی نیت کرتا ہوں اس کو میرے لئے آسان کر دیجئے اور قبول فرمایئے۔

نوٹ: عمرہ کے احرام کی بھی یہی نیت ہے۔ نیت کرنے کے بعد بلند آواز سے تین مرتبہ تلبیہ پڑھے۔

تلبیہ

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ (بخاری)

ترجمہ: میں حاضر ہوں، اے اللہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں ہے، میں حاضر ہوں، بے شک سب تعریفیں اور نعمتیں تیری ہی عطا کی ہوئی ہیں، اور ملک بھی تیرا ہے اس میں تیرا کوئی شریک نہیں۔

تلبیہ کے بعد اِحرام بندھ گیا، تلبیہ میں سے کوئی لفظ کم کرنا مکروہ ہے، اب ہر حالت میں تلبیہ پڑھتے رہو، کسی اونچی جگہ چڑھتے وقت، نیچے اُترتے وقت، نمازوں کے بعد، دوستوں سے ملاقات کے وقت، صبح شام، ہر حالت میں تلبیہ پڑھتے رہنا مستحب ہے، کیونکہ تلبیہ کا حج میں وہ درجہ ہے جو تکبیر کا نماز میں، لیکن چیخنا، چلانا نہیں چاہئے، خاص طور پر مسجد

میں اتنی بلند آواز سے نہ پڑھنا چاہئے کہ نمازیوں کو تشویش اور خلل ہو۔

جب تلبیہ پڑھے تو تین مرتبہ پڑھے اور پڑھتے وقت کسی سے سلام وکلام نہ کرے، اس کے بعد درود شریف پڑھے پھر دعاء جو چاہے مانگے، مستحب یہ دعاء ہے۔

اللھم انی اسئلک رضاک والجنة واعوذبک من غضبک والنار o ترجمہ: یااللہ میں آپ سے آپ کی خوشنودی اور جنت کا طلبگار ہوں اور آپ کے غصہ اور دوزخ سے پناہ مانگتا ہوں۔

تلبیہ پڑھنا کب بند کرے؟

جس حاجی نے عمرہ کا اِحرام باندھا ہو، جب وہ بیت اللہ شریف کا طواف شروع کرنے کے لئے حجر اسود کا استلام (یعنی حجر اسود کو بوسہ دے یا ہاتھ سے چھوئے) کرے تو تلبیہ پڑھنا بند کردے اور جس نے حج کا احرام باندھا ہو وہ دس ذی الحجہ کو منیٰ میں جمرۂ عقبہ کی رمی کے وقت بند کرے (یعنی جب شیطان کو کنکریاں مارے اس وقت بند کرے)

فرائض اِحرام

احرام میں دو فرض ہیں۔ (۱) نیت یعنی جس قسم کا احرام باندھے اس کی

نیت کرے ۔(۲) احرام باندھ کر کوئی لفظ ایسا کہے جس سے اللہ تعالیٰ کی تعظیم و کبریائی معلوم ہو۔مثلاً: **لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ یا سُبْحَانَ اللّٰہ** اگر یہ دونوں باتیں چھوڑ دیں تو احرام صحیح نہ ہوگا۔

واجباتِ احرام

واجباتِ احرام دو ہیں: (۱) میقات سے احرام باندھنا (۲) ممنوعات احرام سے بچنا، واجبات کے چھوڑ دینے سے دم یا جزا لازم ہوگی۔

عورت کے لئے اِحرام کا ضروری مسئلہ

حیض ونفاس والی عورت اس حالت میں وضو کر کے احرام باندھ لے اور احرام کی نماز پڑھے بغیر نیت کر لے کیونکہ ناپاکی کی حالت میں نماز پڑھنا منع ہے۔

جنایاتِ احرام
یعنی
ممنوعاتِ احرام کا بیان

جنایت کے معنی ہیں خطاء اور قصور کے، اور جو کام احرام کی وجہ سے منع اور حرام ہو اس کا کر لینا جنایت کہلاتا ہے، اور جس سے یہ خطا معاف ہو وہ جزاء کہلاتا ہے۔

یاد رکھئے: اِحرام کی حالت میں یہ باتیں حرام ہیں:

(۱) عورت کے ساتھ مباشرت اور اس کے تمام متعلقات، (۲) بری جانوروں کا شکار (خود کرنا یا شکاری کو بتلانا) (۳) بال یا ناخن کٹوانا (۴) خوشبو کا استعمال

نوٹ: یہ چار چیزیں تو مرد و عورت دونوں کیلئے حالتِ احرام میں ناجائز ہیں باقی دو چیزیں مردوں کے ساتھ خاص ہیں جو ناجائز ہیں۔

(۵) سلے ہوئے کپڑے پہننا (٦) سر اور چہرے کو ڈھانپنا

حدِ حرم

جدہ اور مکہ کے راستہ میں ایک جگہ آتی ہے، یہ مقام حدیبیہ ہے، جہاں کفار مکہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرامؓ کو عمرہ کرنے سے روک دیا تھا، یہاں دو ستون بنے ہوئے ہیں، یہیں سے حدِ حرم شروع ہو جاتی ہے، ایسے ہی نشانات مکہ معظّمہ کے چاروں طرف بنی ہوئی ہیں، یہ وہ نشانات ہیں جو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو دکھائے تھے، اور حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ان مقامات پر نشان لگائے تھے پھر ان نشانات کو حضور علیہ السلام نے از سرِ نو بنوایا، پھر حضرت عمر فاروقؓ نے ان کی تجدید کرائی۔ (زبدۃ المناسک)

حدِ حرم کی دعاء

حدودِ حرم میں پہنچ کر اب آپ یوں سمجھیں کہ ہم احکم الحاکمین اور شہنشاہی دربار کے صحن میں قدم رکھ رہے ہیں، لہٰذا نہایت ہی ادب اور خشوع وعاجزی کے ساتھ توبہ واستغفار کرتے ہوئے داخل ہوں اور یہ دعاء پڑھیں:

اللهم ان هذا حرمك وحرم رسولك فحرم لحمي ودمي وعظمي وبشري على النار اللهم امني من عذابك يوم تبعث عبادك واجعلني من اوليآئك واهل طاعتك وتب علي انك انت التواب الرحيم o

ترجمہ: یا اللہ یہ آپ کا اور آپ کے رسول ﷺ کا قائم کردہ حرم ہے پس آپ میرا گوشت اور میرا خون اور میری ہڈیاں آگ پر حرام کردیں، یا اللہ قیامت کے دن اپنے عذاب سے بچالیں، اور مجھے اپنے دوستوں اور فرمانبرداروں میں شامل فرمالیں، بے شک آپ توبہ قبول کرنے والے اور بڑے مہرباں ہیں۔

مکہ شہر پر نگاہ پڑتے وقت کی دعاء

اللھم اجعل لی بھا قرارا وارزقنی فیھا حلالا اللھم بارک لنا فیھا اللھم ارزقنا جناھا وحببنا الی اھلھا وحبب صالحی اھلھا الینا o

ترجمہ: یا اللہ میرے لئے مکہ شہر میں ٹھکانہ فرما دیں اور حلال روزی دیں، یا اللہ ہم کو مکہ میں برکت عنایت فرما، خدایا اس شہر کے میوے ہمیں نصیب فرما، یا اللہ ہم کو اہل مکہ کی نظروں میں اور اہلِ مکہ کو ہماری نظروں میں محبوب بنادے۔

مسجد حرام میں داخلہ کی دعاء

مسجد حرام میں داخل ہوتے وقت پہلے داہنا پاؤں اندر رکھے پھر یہ دعاء پڑھے۔

بسم اللّٰہ والصلوۃ والسلام علے رسول اللّٰہ رب اغفرلی ذنوبی وافتح لی ابواب رحمتک o

ترجمہ: اللہ کا نام لے کر داخل ہوتا ہوں اور رسول اللہ ﷺ پر درودو

سلام بھیجتا ہوں، اے میرے رب! میرے گناہ بخش دیجئے اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے۔

بیت اللہ شریف پر نظر پڑھے تو یہ پڑھے:

اللّٰہ اکبر لا الہ الا اللّٰہ (تین مرتبہ) اس کے بعد یہ دعاء پڑھے:

اللّٰھم زد ھذا البیت تشریفا وتعظیما وتکریما ومھابۃ وزد من شرفہ وکرمہ ممن حجہ واعتمرہ تشریفا وتکریما وبرا ٥ اللّٰھم انت السلام ومنک السلام فحینا ربنا بالسلام ٥

ترجمہ: اے اللہ اس گھر کی شرافت وعظمت اور بزرگی بڑھا، اور جو اس کی شرافت وعظمت دل میں رکھتا ہو اس کی شرافت وکرامت اور بھلائی زیادہ فرما، اے اللہ آپ کا نام سلام ہے اور آپ ہی کی طرف سے سلامتی مل سکتی ہے، پس ہم کو سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ۔

اس کے بعد درود شریف پڑھ کر جو دعاء چاہے مانگے اس وقت دعاء قبول ہوتی ہے، سب سے اہم دعاء یہ کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ بغیر حساب کتاب جنت میں داخل ہونا نصیب فرمادے۔

حجر اسود پر پڑھنے کی دعاء

اللّٰھم انت السلام ومنک السلام حینا ربنا بالسلام o اللّٰھم زدبیتک ھذا تعظیما وتشریفا ومھابۃ وزد من تعظیمہ وتشریفہ من حجۃ وعمرۃ تعظیما وتشریفا ومھابۃ o

ترجمہ: یا اللہ آپ کا نام سلام ہے، اور آپ کی طرف سے ہی سلامتی ہوتی ہے اور سلامتی آپ ہی کی طرف لوٹتی ہے، اے ہمارے پروردگار ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ، اور ہمیں سلامتی کے گھر (جنت) میں داخل فرما دے ہمارے پروردگار تو بڑی برکت والا ہے اور بڑی بلندی کا مالک ہے، اے عظمت و بزرگی والے، اے اللہ اپنے اس گھر کی عظمت وشرافت اور ہیبت زیادہ بڑھا، اور اس کی تعظیم وشرافت حج اور عمرہ سے اور زیادہ بڑھا۔

طواف کا بیان اور اس کی فضیلت

طواف کے معنی ہیں کسی چیز کے چاروں طرف گھومنا اور چکر لگانا، یہ لفظ حج کے بیان میں جب بولا جائے تو اس وقت اس سے بیت اللہ شریف کے چاروں طرف گھومنا مراد ہوتا ہے۔

طواف کی بڑی فضیلت ہے حتی کہ حاجی حضرات کے لئے فرض نمازوں کے بعد نوافل سے زیادہ اس کا ثواب ہے، حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ بیت اللہ شریف پر روزانہ ایک سوبیس رحمتیں نازل فرماتے ہیں، ان میں سے ساٹھ صرف طواف کرنے والوں کے لئے مخصوص ہیں۔ (بیہقی)

اور جو شخص طواف بھی کرے، نماز بھی پڑھے، خانہ کعبہ کو بھی دیکھتا رہے تو وہ کل رحمتوں کا مستحق ہوگا۔

ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص بیت اللہ کا طواف کرتا ہے وہ ایک قدم اٹھا کر دوسرا قدم رکھنے نہیں پاتا کہ اللہ تعالیٰ اس کی ایک خطا معاف فرما دیتے ہیں اور ایک نیکی اس کے نامۂ اعمال میں لکھ دیتے ہیں، اور ایک درجہ بلند کر دیتے ہیں۔

مکہ معظّمہ میں رہتے ہوئے جس قدر ہو سکے فرض نماز کے بعد زیادہ سے زیادہ طواف کریں، کیونکہ یہ ایسی عبادت ہے جو یہاں کے علاوہ کسی جگہ نہیں ہوسکتی، یہاں کے قیام کو غنیمت سمجھیں اور اپنا زیادہ وقت حرم شریف میں گذاریں، بیت اللہ شریف کو دیکھتے رہیں کیونکہ اس کو دیکھنا بھی عبادت ہے

ایک روایت میں ہیکہ جو شخص پچاس طواف کرے وہ گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے جیسا ماں کے پیٹ سے بچہ پیدا ہوتے وقت ہوتا ہے۔

فائدہ: طواف کرنیکی جگہ کو مطاف کہتے ہیں، اسکے چاروں طرف گھومنے کو طواف کہتے ہیں، سات مرتبہ گھومنے سے ایک طواف ہوتا ہے۔ایک مرتبہ گھومنے کو عربی میں شوط کہتے ہیں، سات مرتبہ گھومنے سے سات شوط ہوں گے۔ایک شوط تقریباً (۱۲۰) گز کا ہوتا ہے، جسکا مطلب یہ ہوا کہ سات چکروں میں (۸۴۰) گز کا فاصلہ ہوا۔

طواف کی قسمیں

یادرکھئے کہ طواف کی سات قسمیں ہیں:

(۱) طواف قدوم : جب کوئی شخص مسجد حرام میں پہلی مرتبہ احرام باندھ کر داخل ہو، یہ طواف آفاقی (باہر سے آنے والے پر) سنت ہے، جو حج یا قران کا احرام باندھ کر آئے۔ متمتع یا عمرہ کرنے والے پر نہیں ایسے ہی یہ طواف اہل مکہ پر بھی نہیں۔

(۲) طواف زیارت : اس کو طواف رکن اور طواف حج اور طواف فرص بھی کہتے ہیں۔ یہ حج کا رکن ہے اس کے بغیر حج مکمل نہیں ہوتا اس کا وقت دس ذی الحجہ کی صبح صادق سے بارہ تاریخ تک ہے۔

(۳) طواف وداع: یعنی بیت اللہ سے واپسی کا طواف یہ بھی اس شخص پر

واجب ہے جو مکہ سے رخصت ہوکر اپنے وطن واپس جائے۔

(۴) طواف عمرہ: یہ طواف اس شخص کیلئے ہے جو عمرہ کا احرام باندھے

(۵) طواف نذر: اگر کوئی شخص طواف کی نذر مان لے تو اس پر یہ طواف واجب ہے۔

(۶) طواف تحیۃ: جو شخص مسجد حرام میں داخل ہو اس پر طواف کرنا مستحب ہے اسی کا نام طواف تحیۃ ہے، اگر کوئی نفل طواف کرے تو یہ طواف بھی ادا ہو جائے گا۔

(۷) طواف نفل: یہ طواف ہر وقت کیا جا سکتا ہے بشرطیکہ فرض نماز نہ ہو رہی ہو۔

استلام، اضطباع اور رمل کی تشریح

استلام: حجر اسود کو بوسہ دینا یا صرف ہاتھ سے چھونا، یا اشارہ کرنا۔

اضطباع: احرام کی چادر کا وہ حصہ جو داہنے مونڈھے پر رہتا ہے، اس کو داہنی بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈالنا، جس طواف کے بعد سعی کرتے ہیں اس طواف کے ساتوں پھیروں میں اضطباع کیا جاتا ہے، اضطباع صرف طواف کے وقت ہے دوسرے اوقات میں نہیں ہے۔

رمل : طواف کے تین پھیروں میں اکڑ کر مونڈھے ہلاتے ہوئے قریب قریب قدم رکھ کر ذرا تیزی سے چلنا، جس طواف کے بعد سعی نہ ہو اس میں رمل نہیں ہوتا، عورت کے لئے رمل اور اضطباع نہیں ہے۔

شرائط طواف

(۱) باوضو ہونا (۲) ستر کا چھپا ہونا (۳) بدن اور کپڑوں کا پاک ہونا (۴) اگر کوئی عذر نہ ہو تو پیدل طواف کرنا (۵) حطیم کو شامل کر کے طواف کرنا (۶) حجر اسود سے طواف شروع کرنا

طواف کا طریقہ

طواف کا طریقہ یہ ہے کہ بیت اللہ شریف کے جس کونے پر حجر اسود لگا ہوا ہے وہاں نیت کرنے سے پہلے اس طرح کھڑا ہو کہ داہنا مونڈھا حجر اسود کے اُس کونے کے مقابل ہو جو رکنِ یمانی کی طرف ہے اور سارا حجر اسود داہنی طرف رہے، اس جگہ ایک لال پتھر کی پٹی فرش پر لگی ہوتی تھی آج کل یہ لال پٹی نکال دی گئی ہے اس جگہ ایک خاص قسم کا پتھر ہے جو پیروں کو محسوس ہوتا ہے اور اس کی چورائی بھی بڑھا دی گئی ہے تا کہ

not found.

زیادہ سے زیادہ لوگوں کو استلام کرنے میں سہولت ہو۔ یہاں سے طواف شروع ہوتا ہے، یہیں سے طواف کی نیت کریں

طواف کی نیت اور دعاؤں سے قبل نقشۂ بیت اللہ شریف سے طواف کا طریقہ اچھی طرح سمجھ لیں تاکہ طواف میں آسانی رہے۔

اگلے صفحہ پر طواف کا طریقہ نقشہ میں تیروں کے اِشاروں سے دیکھیں۔

طواف کی نیت

یاد رکھئے طواف میں نیت فرض ہے، بغیر نیت کئے طواف ادا نہیں ہوگا، افضل یہ ہے کہ نیت دل اور زبان دونوں سے کرے، نیت کے الفاظ یہ ہیں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اُرِیۡدُ طَوَافَ بَیۡتِکَ الۡحَرَامِ سَبۡعَةَ اَشۡوَاطٍ لِلّٰهِ تَعَالٰی عَزَّوَجَلَّ فَیَسِّرۡهُ لِیۡ وَتَقَبَّلۡهُ مِنِّیۡ o

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کے اس حرمت والے گھر کے طواف کے ساتھ چکر آپ کی رضا اور خوشنودی کے لئے لگاتا ہوں، پس آپ اس کو میرے لئے آسان کردیں اور اسکو قبول فرمائیں۔

نیت کرنے کے بعد حجر اسود کے بالمقابل آکر کھڑا ہو اور جیسے نماز کی نیت باندھتے وقت کانوں تک ہاتھ اٹھاتے ہیں، ایسے دونوں ہاتھ اٹھا کر یہ تکبیر پڑھے:

بِسۡمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکۡبَرُ وَلِلّٰهِ الۡحَمۡد o

اس کے بعد طواف شروع کردیں۔

طواف میں پڑھنے کی مختصر دعائیں

حجرِاسود سے ملتزم کی طرف چلتے ہوئے یہ دعاء پڑھے:

اللّٰهم ایمانا بک وتصدیقا بکتابک ووفآء بعهدک واتباعا لسنة نبیک محمد صلی اللّٰه علیه وسلم o

مقام ابراہم کے سامنے پہنچ کر یہ دعاء پڑھے:

اللّٰهم ان هذا البیت بیتک والحرم حرمک والامن امنک وهذا مقام العائذ بک من النار فاجرنی من النار

رکن شامی کے سامنے پہونچ کر یہ دعاء پڑھے:

اللّٰهم انی اعوذبک من الشک والشرک والنفاق وسوٓء الاخلاق وسوء المنقلب فی الاهل والمال والولد

میزابِ رحمت پہونچے تو یہ پڑھے:

اللّٰهم اظلنی تحت ظل عرشک یوم لاظل الا ظلک ولا باقی الا وجهک واسقنی من حوض نبیک محمد صلی اللّٰه علیه وسلم شربة هنیئة مریئة لا اظمأ بعدها ابدا o

رکن یمانی سے حجر اسود کی طرف چلتے ہوئے پڑھے:

ربنآ اٰتنا فی الدنیا حسنة وفی الاخرة حسنة وقنا عذاب النار o

ضروری ہدایت

اگر کوئی یہ دعائیں بھی نہ پڑھ سکے تو ہر چکر میں:

ربنآ اٰتنا فی الدنیا حسنة و فی الاخرة حسنة وقنا عذاب النار o پڑھتا رہے۔

طواف کی مفصل دعائیں

پہلے چکر کی دعاء

سبحان اللّٰہ والحمد للّٰہ ولآ الٰہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر o ولاحول ولا قوة الا باللّٰہ العلی العظیم o والصلوة والسلام علی رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم o اللّٰهم ایمانا بک وتصدیقا بکتابک وفآء بعهدک واتباعا لسنة نبیک و حبیبک محمد صلی اللّٰہ علیه وسلم

اللّٰھم انی اسئلک العفو و العافیة و المعا فا ۃالدآئمة فی الدین و الدنیا و الاخر ۃ و الفوز بالجنة و النجاۃ من النار o

ترجمہ: حق تعالیٰ سب عیبوں سے پاک ہے اور سب تعریفیں اسی کے لائق ہیں، اور اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہی سب سے بڑا ہے، وہی گناہوں سے بچا سکتا ہے، اور وہی ہمیں عبادت اور فرمانبرداری کی توفیق عطا فرماتا ہے، اور رحمت کاملہ نازل ہو اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر۔

یا اللہ آپ پر ایمان لاتے ہوئے اور آپ کے احکامات کی تصدیق کرتے ہوئے اور آپ کے نبی اور حبیب محمد ﷺ کے اتباع میں (خانۂ کعبہ کا) یہ طواف کرتا ہوں۔

یا اللہ میں آپ سے بخشش اور سلامتی کا طلبگار ہوں اور دین و دنیا اور آخرت میں دائمی معافی چاہتا ہوں، اور جنت کا طلبگار اور دوزخ سے نجات کی التجا کرتا ہوں۔

ہدایت

رکن یمانی پر پہنچ کر یہ دعاء ختم کر دیں، اور حجر اسود کی طرف چلتے ہوئے یہ دعاء پڑھیں:

ربنـآ اٰتـنـا فـی الـدنیـا حسنة وفی الاٰخرة حسنة و قنا عـذاب النار o وادخـلـنـا الجنة مع الابرار o یـاعـزیز یاغفار یا رب العلمین o

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار ہمیں دین دنیا میں بھلائی عطا فرمایئے اور دوزخ کے عذاب سے بچایئے، اور ہمیں جنت میں نیک لوگوں کے حلقوں میں داخل فرمایئے، اے بڑے غالب اور بڑی بخشش والے اور سارے عالم کے پالنے والے۔

یہ دعاء ختم کرنے کے بعد اگر حجر اسود کو بوسہ دینا آسان ہو تو بوسہ دیں، ورنہ دور سے استلام کرکے۔ **بسم اللّٰہ اللّٰہ اکبر وللّٰہ الحمد** پڑھتے ہوئے دوسرا چکر شروع کردیں، اور یہ دعاء پڑھیں۔

دوسرے چکر کی دعاء

اللّٰھم ان ھذا البیت بیتک والحرم حرمک والا من امنک والعبد عبدک وانا عبدک وابن عبدک وھذا مقام العآئذبک من النار فحرم لحومنا وبشرتنا علی

النار o اللھم حبب الینا الایمان وزینه فی قلوبنا وکره الینا الکفر والفسوق والعصیان واجعلنا من الراشدین o اللّٰھم قنی عذابک یوم تبعث عبادک o اللّٰھم ارزقنی الجنة بغیر حساب O

ترجمہ: یا اللہ بے شک یہ گھر آپ کا ہے، اور یہ حرم آپ کا حرم محترم ہے، اور یہاں کا امن وامان آپ ہی کا مقرر کردہ ہے، اور ہر بندہ آپ ہی کا بندہ ہے، اور میں بھی آپ ہی کا بندہ ہوں، اور آپ ہی کے بندہ کا بیٹا ہوں، اور یہ جگہ آپ کی رحمت کے ذریعہ دوزخ سے نجات پانے کی ہے، پس ہمارے گوشت پر دوزخ کی آگ حرام فرمادیں، اے اللہ ہمیں ایمان کی محبت عطا فرما، اور ہمارے دلوں کو نور ایمانی سے روشن فرمادیں، اور کفر اور گناہ کی باتوں سے ہمیں متنفر بنادیں، اور ہمیں ہدایت یافتہ لوگوں میں شامل فرمالیں اے مولیٰ قیامت کے دن مجھے اپنے عذاب سے بچائیے، جس دن آپ اپنے بندوں کو دوبارہ زندہ فرمائیں گے، اے مولیٰ مجھے بلاحساب وکتاب جنت میں داخل فرمادیں۔

تیسرے چکر کی دعاء

اللّٰھم انی اعوذبک من الشک والشرک والشقاق والنفاق وسوّء الاخلاق وسوّء المنظر والمنقلب فی المال والاھل والولد ٥ اللّٰھم انی اسئلک رضاک والجنة واعوذ بک من سخطک والنار ٥ اللّٰھم انی اعوذبک من فتنة القبر واعوذبک من فتنة المحیا والممات ٥

ھدایت: یہ دعاء رکن یمانی پر ختم کردیں، اس کے بعد **ربنآ اٰتنا فی الدنیا** والی دعاء پڑھیں:

ترجمہ: یا اللہ میں شک اور شرک سے پناہ مانگتا ہوں، اور آپ کے احکام کی نافرمانی اور نفاق سے اور بُرے اخلاق سے اور بُری چیزیں دیکھنے سے اور مال اور اہل وعیال کے برباد ہونے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، یا اللہ! میں آپ کی خوشنودی اور آپ سے جنت چاہتا ہوں، اور آپ کی گرفت اور دوزخ کی آگ سے پناہ چاہتا ہوں، الٰہی میں عذاب قبر سے اور زندگی اور موت کے فتنوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

چوتھے چکر کی دعاء

اللّٰھم اجعلہ حجا مبرورا وسعیا مشکورا وعملا صالحا مقبولا وتجارۃ لن تبور ٥ یا عالم ما فی الصدور اخرجنی یآ اللّٰہ من الظلمت الی النور ٥ اللّٰھم انی اسئلک موجبات رحمتک وعزآئم مغفرتک والسلامۃ من کل اثم والغنیمۃ من کل بروالفوز بالجنۃ والنجاۃ من النار٥ رب قنعنی بما رزقتنی وبارک فیما اعطیتنی واخلف علے کل غآئبۃ لی منک بخیر ٥

(رکن یمانی پر پہنچ کر یہ دعاء ختم کردیں اور حجر اسود کی طرف چلتے ہوئے ربنآ اتنا پڑھیں۔

ترجمہ: یا اللہ میرے اس حج کو مقبول بنادیں اور میری کوشش کو ٹھکانے لگادیں، اور (اس حج کو) میرے گناہوں کی بخشش کا ذریعہ بنادیں اور میرے ہر نیک عمل کو قبول فرمادیں، اور ایسی تجارت نصیب فرمادیں،

جس میں کبھی نقصان ہی نہ ہو، اے دلوں کے بھیدوں کو جاننے والے، اے مولیٰ! مجھے اپنی رحمت کے حاصل ہونے کا طریقہ بتلا دیں، اور بخشش کے طریقے اور ہر گناہ سے بچے رہنے کی اور نیکی پر ثابت قدم رہنے کی توفیق کا (خواہاں) بنا دیں، اور حصولِ جنت اور دوزخ سے نجات پانے کا طلبگار بنا دیں۔ اے میرے پروردگار! مجھے اس روزی پر قناعت کی توفیق عطا فرما جو آپ نے مجھے عطا فرمائی ہے اور جو نعمتیں مجھے عطا کی ہیں، ان میں برکت دیں، اور جو مصیبت اور آزمائش آپ کی طرف سے مجھ پر آئے اس کا اچھا بدل عطا فرمائیں۔

پانچویں چکر کی دعاء

اللّٰھم اظلنی تحت ظل عرشک یوم لاظل الاظل عرشک ولا باقی الا وجھک واسقنی من حوض نبیک سیدنا محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلم شربۃ ھنیّئۃ مریئۃ لا نظما بعدھآ ابدا o اللّٰھم انی اسئلک من خیر ما سئلک منہ نبیک محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلم واعوذبک

من شر ما استعاذک منه نبیک سیدنا محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلم o اللّٰھم انی اسئلک الجنۃ ونعیمھا وما یقربنی الیھا من قول اوفعل اوعمل o واعوذبک من النارo وما یقربنیّ الیھا من قول اوفعل اوعمل o

رکن یمانی پر پہنچ کر یہ دعاء ختم کردیں اور حجر اسود کی طرف چلتے ہوئے ربنآ اتنا پڑھیں:

ترجمہ: اے اللہ (جس دن) سوائے آپ کے عرش کے اور کہیں سایہ نہ ہوگا اس دن مجھے اپنے عرش کے نیچے سایہ عطا فرمائیں (جس دن) سوائے آپ کی ذات کے اور کوئی باقی نہ رہے گا، اور پلا مجھے اپنے پیارے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض (کوثر) سے خوشگوار اور خوش ذائقہ شربت (جس کو پی کر) پھر کبھی پیاس کا نام باقی نہ رہے۔

یا اللہ! میں آپ سے وہ سب بھلائیاں مانگتا ہوں جو آپ کے پیارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ سے طلب فرمائی ہیں اور ان سب برائیوں سے پناہ مانگتا ہوں جن سے آپ کے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی ہے۔

اے اللہ! میں آپ سے جنت اور اس کی نعمتوں کا طلبگار ہوں، اور اس قول یا فعل یا عمل کا طالب ہوں جو مجھے جنت سے قریب کردے اور میں دوزخ کی آگ سے پناہ مانگتا ہوں اور ایسے قول یا فعل یا عمل سے بچنا چاہتا ہوں جو دوزخ کی طرف لے جانے والا ہو۔

چھٹے چکر کی دعاء

اللّٰھم ان لک علی حقوقا کثیرۃ فیما بینی وبینک وحقوقا کثیرۃ فیما بینی و بین خلقک اللھم ما کان لک منھا فاغفرہ لی وما کان لخلقک فتحملہ عنی واغننی بحلالک عن حرامک وبطاعتک عن معصیتک وبفضلک عن من سواک یا واسع المغفرۃ o اللّٰھم ان بیتک عظیم ووجھک کریم وانت یااللّٰہ حلیم کریم عظیم تحب العفو فاعف عنی o

رکن یمانی پہنچ کر یہ دعاء ختم کردیں اور حجراسود کی طرف بڑھتے ہوئے ربنآ اتنا پڑھیں۔

ترجمہ: اے میرے اللہ! مجھ پر آپ کے بہت سے حقوق ہیں جو میرے اور آپ کے درمیان ہیں اور بہت سے وہ حقوق ہیں جو آپ کی مخلوق اور میرے درمیان ہیں۔ اے مولیٰ اگر ان میں سے آپ کا کوئی حق مجھ سے پورا ہونے سے رہ جائے تو اسے معاف فرمادیں اور جو حق تیری مخلوق کا مجھ پر رہ جائے تو آپ مخلوق سے معاف کرانے کا ذمہ لے لیں اور حلال کمائی کی توفیق عطا فرما کر کسب حرام سے بچائیں اور اپنی فرمانبرداری کی توفیق دیں، نافرمانی سے بچائیں اور اپنے فضل وکرم سے غیروں کا دست نگر اور احسان مند نہ بنائیں، اے اللہ! بے شک آپ کا گھر (بیت اللہ شریف) بڑی عظمت والا ہے اور آپ کی ذات بڑی کرم والی ہے، اور اے اللہ آپ بڑے بردبار اور کرم والے ہیں اور بزرگی والے ہیں، اور آپ عفو و درگذر کو پسند فرماتے ہیں، پس میری خطاؤں کو (بھی) معاف فرمادیں۔

ساتویں چکر کی دعاء

اللّٰھم انی اسئلک ایمانا کاملا ویقینا صادقا ورزقا واسعا وقلبا خاشعا ولسانا ذاکرا ورزقا حلالا طیبا وتوبة نصوحا و توبة قبل الموت وراحة عند الموت

ومغفرة وراحة بعد الموت والعفو عند الحساب والفوز بالجنة والنجاة من النار ٥ برحمتک یا عزیز یا غفار ٥ رب زدنی علما والحقنی بالصلحین ٥

رکن یمانی پر پہنچ کر یہ دعاء ختم کردیں اور حجر اسود کی طرف چلتے ہوئے **ربنا اتنا** پڑھیں۔

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی (رحمت کے وسیلہ سے) ایمان کامل اور سچا یقین اور فراخ روزی (مانگتا ہوں) اور ڈرنے والا دل اور آپ کا ذکر کرنے والی زبان، اور پاک وحلال ذریعہ کی کمائی (کا خواستگار ہوں) اور خالص (سچی) توبہ اور مرنے سے پہلے توبہ کی توفیق اور سکرات موت کی آسانی اور مرنے کے بعد مغفرت اور درگذر اور معافی (چاہتا ہوں) حساب کے وقت اور جنت کے حصول میں کامیابی، اور دوزخ سے نجات کا طلبگار ہوں، تیری رحمت کے طفیل اے زبردست حکم والے، بڑے بخشنے والے، اپنی رحمت سے مغفرت فرمادیجئے، اور مجھے اپنے نیک بندوں میں شامل فرمالیجئے۔

اس کے بعد مقام ملتزم پر کھڑے ہوکر یہ دعاء پڑھیں، ملتزم حجر اسود اور خانہ کعبہ کی چوکھٹ کے درمیان والی جگہ کا نام ہے۔

مقامِ ملتزم کی دعاء

اللّٰھم یارب البیت العتیق اعتق رقابنا ورقاب اٰبآئنا وامھاتنا واخواننا واولادنا من النار یاذالجود والکرم والفضل والمن والعطآء والاحسان o اللّٰھم احسن عاقبتنا فی الامور کلھا واجرنا من خزی الدنیا وعذاب الاخرۃ o اللّٰھم انی عبدک وابن عبدک واقف تحت بابک ملتزم باعتابک متذلل بین یدیک ارجوا رحمتک واخشی عذابک من النار ریا قدیم الاحسان o اللّٰھم انی اسئلک ان ترفع ذکری وتضع وزری وتصلح امری وتطھر قلبی وتنورلی فی قبری وتغفرلی ذنبی o واسئلک الدرجات العلیٰ من الجنۃ o اٰمین o

ترجمہ: اے اللہ! اس قدیمی گھر (بیت اللہ شریف) کے مالک ہماری گردنوں کو آزاد فرما، اور ہمارے باپ داداؤں کی گردنوں کو اور ہماری ماؤں اور بھائیوں اور ہماری اولاد کی گردنوں کو دوزخ کی آگ سے آزادی مرحمت فرمایئے، اے صاحب جود و کرم، صاحب فضل و عطاء اپنے بندوں پر احسان فرمانے والے۔

اے اللہ! ہمارے تمام کاموں کا انجام بخیر فرمایئے اور ہمیں دنیا و آخرت کی رسوائی سے بچایئے۔ اے اللہ! میں آپ کا بندہ ہوں اور آپ ہی کا بندہ زادہ ہوں، آپ کے گھر کی چوکھٹ سے لپٹ کر گریہ وزاری کررہا ہوں، اور آپ کی رحمت کا اُمیدوار ہوں، اور آپ کے عذابِ دوزخ سے خائف ولرزاں ہوں۔

اے اللہ (بے شک) میں آپ سے التجا کرتا ہوں کہ جو ذکر، یا آپ کے حمد و ثناء کروں اسے قبول فرما کر بلندی پر اٹھا لیجئے، اور میرے کاموں میں اصلاح فرمایئے، اور میرے قلب کو نورِ مغفرت کے ذریعہ پاک اور صاف فرما دیجئے اور میری قبر کو میرے لئے منور اور روشن فرما دیجئے۔ اور میرے گناہوں کو بخش دیجئے، اے اللہ میں آپ سے جنت الفردوس میں اعلیٰ درجات کا طلب گار ہوں۔

فائدہ: ملتزم سے چمٹ کر دعاء مانگنی چاہئے، حدیث شریف میں ہے کہ اگر کوئی صاحب حاجت یا مصیبت زدہ ملتزم سے چمٹ کر دعاء مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کی حاجت کو پورا فرمادیں گے اور مصیبت دور کر دیں گے۔

ہدایت: یہ دعاء ختم کر کے مقامِ ابراہیم کے پاس دو رکعت نماز طواف واجب ادا کریں، پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد **قل هو الله** پڑھے، اور سلام پھیر کر مقام ابراہیم کی دعاء پڑھیں۔

مقام ابراہیم کی دعاء

اللّٰهم انک تعلم سری وعلانیتی فاقبل معذرتی وتعلم حاجتی فاعطنی سؤالی وتعلم ما فی نفسی فاغفرلی ذنوبی . اللّٰهم انی اسئلک ایمانا یباشر قلبی ویقینا صادقا حتی اعلم انه لا یصیبنی الا ما کتبت لی ورضا منک بما قسمت لی انت ولی فی الدنیا والاخرة توفنی مسلما والحقنی بالصلحین ٥ اللّٰهم لاتدع لنا فی مقامنا هذا ذنبا الا غفرته ولا هما الا فرجته ولا حاجة

الا قضیتها ویسرتها فیسر امورنا واشرح صدورنا ونور قلوبنا واختم بالصالحات اعمالنا ○ اللّٰهم توفنا مسلمین والحقنا بالصلحین غیر خزایا ولا مفتونین . اٰمین یارب العلمین وصلی اللّٰه علی حبیبه سیدنا محمد واله واصحابه اجمعین ○

ترجمہ: اے اللہ ! بے شک آپ میری پوشیدہ اور ظاہری باتوں کو (بخوبی) جانتے ہیں۔ پس گناہوں کی معافی کے بارے میں میری (درخواست) معذرت قبول فرمایئے، اور آپ میری حاجت سے (خوب) واقف ہیں، پس میری جو طلب ہے اسے پورا فرمادیجئے اے اللہ! میں آپ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں جو میرے دل میں پیوست ہوجائے ،اور ایسا سچا یقین چاہتا ہوں کہ میں جان لوں کہ جو اچھی یا بُری بات مجھے پیش آئے وہ میرے لئے پہلے سے مقدر تھی،اور جو آپ نے میری قسمت میں لکھا ہے اس پر مجھے رضائے کامل عطا فرمایئے ، کیونکہ آپ ہی دنیا اور آخرت میں میرے کارساز اور نگہبان ہیں۔ الٰہی حالت اسلام میں مجھے موت دیجئے اور اپنے نیک بندوں کے گروہ میں شامل

فرما لیجئے ۔ الٰہی اس متبرک جگہ کے طفیل ہمارے سارے گناہ معاف فرما دیجئے اور ہماری جملہ حاجتوں کو پورا فرما دیجئے اور ہمارے تمام کام آسان فرما دیجئے ،اور ہمارے سینوں کو زیور ہدایت قبول کرنے کیلئے کھول دیجئے اور ہمارے قلوب کو نورِ معرفت سے روشن فرما دیجئے ، اور ہمارے تمام نیک کام خیر وخوبی کے ساتھ انجام تک پہنچایئے ، اے اللہ ! حالت اسلام میں ہمیں موت دیجئے اور اپنے نیک بندوں میں شامل فرما لیجئے اور دین و دنیا میں رسوا ہونے اور فتنوں میں پھنسنے سے محفوظ رکھئے قبول فرمایئے یہ دعائیں اے دونوں جہاں کے پروردگار‘‘

اور درود وسلام ہو اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے تمام اصحاب پر۔

زمزم کی فضیلت

طواف سے فارغ ہو کر چاہ زمزم پر آ کر خوب پیٹ بھر کر زمزم پیئیں۔ اس پانی میں تین باتیں ایسی پائی جاتی ہیں، جو دنیا کے کسی پانی میں نہیں، پیاس بجھاتا ہے، غذا کا کام دیتا ہے، سوائے موت کے ہر بیماری کے لئے شفاء ہے۔

حدیث میں ہے: **خیر مآء علی وجه الارض مآء زمزم فیه طعام طعم و شفآء سقم** (طبرانی کبیر)

ترجمہ: یعنی روئے زمین پر بہترین پانی زمزم ہے، جس میں کھانے کی طرح غذائیت (بھی) ہے۔اور مرض کے لئے شفا (بھی) ہے۔

دوسری حدیث میں ہے: **مآء زمزم لما شرب له** (ابن ماجہ)

زمزم کا پانی جس نیت سے پیا جائے اس سے وہی فائدہ حاصل ہوتا ہے

آب زمزم پینے کا طریقہ

نماز طواف سے فارغ ہوکر زمزم پیئے اور زمزم پیتے وقت قبلہ رُو کھڑا ہو، پھر بسم اللہ (تین مرتبہ پڑھکر) تین سانس میں پئیے اس کے بعد جس نیک مقصد کیلئے چاہے دعاء کرے اور خوب پیٹ بھر کر پیئے ،منافق اور مؤمن میں یہ فرق ہے کہ وہ آبِ زمزم سے سیر نہیں ہوتے اور ہم سیر ہوجاتے ہیں، زمزم پیتے وقت یہ دعاء پڑھے۔

اللّٰهم انی اسئلک علما نافعا و رزقا واسعا و شفآء من کل دآء ٥ (حصن حصین)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے ایسا علم مانگتا ہوں جو نفع دینے والا ہو، اور فراخ روزی، اور ہر بیماری سے شفاء چاہتا ہوں۔

سعی کا بیان

(صفا مروہ کے درمیان دوڑنے کو سعی کہتے ہیں اس کے ساتھ پھیرے ہوتے ہیں، جس طواف کے بعد سعی کرنی ہو تو طواف کے بعد دو رکعت نمازِ طواف پڑھ کر حجر اسود کا استلام کرے، اس کے بعد سعی کے لئے باب الصفا سے نکلے، حرم شریف سے نکلتے وقت پہلے بایاں پاؤں باہر نکالے اور یہ دعاء پڑھے۔

بسم اللّٰہ والصلٰوۃ والسلام علی رسول اللّٰہ اللھم اغفرلی ذنوبی وافتح لی ابواب فضلک o

ترجمہ: شروع کرتا ہوں اللہ کا نام لے کر اور صلوٰۃ وسلام نازل ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اے اللہ، میرے گناہ معاف فرما دیں اور میرے اوپر اپنے فضل کا دروازہ کھول دیں۔

صفا پہاڑ کی طرف جاتے ہوئے:

ابد أبما بدأللّٰه به ο ان الصفا والمروة من شعآئر اللّٰه (مسلم)

ترجمہ: جس سے اللہ تعالیٰ نے ابتداء فرمائی میں بھی اسی سے ابتداء کرتا ہوں، بیشک کوہ صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔

صفا کی سیڑھیوں پر چڑھ کر بیت اللہ شریف کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو اور دونوں ہاتھ اس طرح اٹھائے جس طرح دعاء میں اٹھاتے ہیں، اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرے، اور بلند آواز سے تین مرتبہ:

اللّٰه اکبر کہہ کر **لا الہ الا اللّٰہ وحدہ لاشریک له له الملک وله الحمد وهوعلی کل شئ قدیر ο**

پھر آہستہ سے درود شریف پڑھ کر اپنے لئے ، اپنے عزیز و اقارب کے لئے ، دوست احباب کے لئے اور تمام مسلمان بھائیوں کے لئے دعاء مانگے ، کیونکہ یہاں دعاء قبول ہوتی ہے، دعاء کے بعد سعی شروع کرے۔ (ایک مرتبہ پڑھے)

سعی کی نیت

اللّٰهم انی ارید السعی بین الصفا والمروة سبعة اشواط لوجهک الکریم فیسره لی وتقبله منی ٥

ترجمہ: یا اللہ میں صفا مروہ کے درمیان سعی کی نیت کرتا ہوں خالص آپ کی ذات کے لئے پس آپ اس کو میرے لئے آسان فرمادیں اور قبول فرمالیں۔

اس دعاء کے علاوہ اور جو دعاء چاہے مانگے اور تلبیہ بھی پڑھتا رہے، اور صفا پر تقریباً پچیس آیات پڑھنے کی مقدار ٹھیرا رہے، اس کے بعد دعاء مانگتا ہوا مروہ پہاڑ کی طرف چلے، صفا مروہ کے درمیان سعی کرتے وقت یہ دعاء پڑھتا رہے۔

سعی کی دعاء

اللّٰه اکبر اللّٰه اکبر وللّٰه الحمد ٥ الحمد للّٰه علٰی مآ الهمنا ، الحمد للّٰه الذی هدانا وما کنا لنهتدی

لو لا ان هدانا اللّٰه ○ لا اله الا اللّٰه وحده لاشریک له له
الـمـلک ولـه الحمد یحیی ویمیت وهو حی لا یموت
بیده الخیر ○ وهـو علی کل شئ قدیر ○ لا الـه الا اللّٰه
وحـده وصـدق وعـده ونـصـر عبـده واعز جنده وهزم
الاحـزاب وحده لا اله الا اللّٰه ولا نعبد الا ایاه مخلصین
لــه الـدیـن ولـو کــره الکفـرون ○ الـلّٰهـم انک قـلت
وقـولک الـحق ادعونی استجب لکم وانک لا تخلف
الـمیـعاد ○ وانـی اسئـلک کـمـا هـدیتنی للاسلام ان
لاتـنـزعـه مـنـی حتی توفانی وانا مسلم ○ سبـحـان اللّٰه
والـحـمـد للّٰه ولا اله الا اللّٰه واللّٰه اکبر ○ ولا حول ولا
قوة الا باللّٰه العلی العظیم ○

اللّٰهم صل وسلم علیٰ سیدنا محمد وعلی اٰله وصحبه
واتبــاعــه الـی یوم الدین ○ الـلّٰهـم اغـفـرلـی ولوالدی

ولمشآئخی وللمسلمین اجمعین o وسلام علی المرسلین o والحمد للّٰہ رب العلیمن O

ترجمہ: اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اور سب تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں۔ سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں، سب تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں کہ اس نے ہمیں راہ ہدایت سمجھائی سب تعریفیں اس اللہ کیلئے ہیں، جس نے ہمیں راستہ بتایا، اگر وہ راستہ نہ بتاتا تو ہم راستہ نہ پاتے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا سارا ملک ہے اور اسی کیلئے سب تعریف ہے، وہی پیدا کرتا ہے وہی مارتا ہے، اور وہ زندہ ہے جو نہیں مرے گا، بھلائی اسی کے قبضہ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے اور اس کا وعدہ سچا ہے اور مدد کی اس نے اپنے بندے کی، اور اس کے لشکر کو غالب کیا، اور اسی نے تمام گروہوں کو شکست دی، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور ہم اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے مگر خالص کرتے ہوئے اسی کی عبادت کو اگرچہ کافر برا مانیں۔

اے اللہ! آپ نے فرما دیا ہے اور آپ کا فرمانا سچ ہے مجھ سے مانگو میں تمہاری دعاء قبول کروں گا، اور بے شک آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے، اور میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ جیسے آپ نے مجھے اسلام کی طرف ہدایت کی ہے وہ نعمت (اسلام کی) مجھ سے نہ چھین لیں یہاں تک کہ مجھے حالتِ اسلام میں وفات دیں

اللہ تعالیٰ پاک ہے اور سب تعریف اسی کے لئے ہے اور نہیں کوئی سوائے اس کے عبادت کے لائق، اللہ سب سے بڑا ہے، اور نہیں ہے طاقت نیکی کی اور نہ گناہ سے بچنے کی، مگر اللہ تعالیٰ کی مدد سے جو بڑی شان اور عظمت والا ہے۔

اے اللہ رحمت اور سلام بھیجئے ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ان کی آل اور اصحابِ کبار اور آپ کے متبعین پر قیامت تک اے اللہ مجھے اور میرے والدین اور میرے بزرگوں اور جملہ مسلمانوں کو بخشدے۔

اور سلام ہو تمام رسولوں پر اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو پالنے والا ہے سارے جہانوں کا......

سعی کی مختصر دعائیں

اگر کوئی اتنی بڑی دعاء نہ پڑھ سکے تو ان دعاؤں میں سے کوئی دعا پڑھتا رہے

(۱) ربنا اغفرلی ولوالدی وللمؤمنین یوم یقوم الحساب o

ترجمہ: اے ہمارے رب میری مغفرت کردیجئے اور میرے ماں باپ کی بھی اور تمام مؤمنین کی بھی، حساب لئے جانے کے دن۔

(۲) رب اغفر وارحم انت الاعزالاکرم o

ترجمہ: یا اللہ مجھے بخش دیجئے اور مجھ پر رحم فرمائیے آپ سب سے زیادہ عزت و بزرگی والے ہیں۔

(۳) اللّٰھم انی اسئلک العفو والعافیة فی الدنیا والاخرة o

ترجمہ: اے اللہ میں آپ سے دنیا اور آخرت میں (ہر بُری چیز سے) عافیت چاہتا ہوں۔

مرؔوہ پہاڑ پر پہنچ کر وہی دعائیں پڑھے جو صفا پر پڑھی تھیں، صفا سے مروہ تک ایک چکر ہوا اس کے بعد مروہ سے صفا کی طرف چلے اور یہی دعائیں پڑھتا رہے، یہ دوسرا چکر ہوا، غرض یہ کہ پہلا پھیرا صفؔا سے شروع ہوگا اور ساتواں پھیرا مرؔوہ پر ختم ہوگا۔

سعی کے بعد کیا کرنا چاہئے

مفرد اور قارن سعی سے فارغ ہونے کے بعد حلق اور قصر نہ کرائیں، اور احرام باندھے ہوئے مکہ میں رہیں، اور متمتع عمرہ کے طواف اور سعی سے فارغ ہو کر حلق یا قصر کرا کر احرام اُتار دے، اس کے لئے احرام کی وجہ سے جو چیزیں حرام ہوگئی تھیں، وہ حلال ہوگئیں، اب جب تک حج کا احرام نہ باندھے گا وہ چیزیں حلال رہیں گی۔

ضروری مسئلہ

جس شخص کا عمرہ کا احرام ہو اور طواف کے بعد سعی کرے تو وہ تلبیہ نہ پڑھے، کیونکہ عمرہ کرنے والے کا تلبیہ طواف شروع کرنے کے وقت ختم ہو جاتا ہے۔

حج کے پانچ دن

حج کے پانچ دن یہ ہیں، ۱۲/۱۱/۱۰/۹/۸ ذی الحجہ، ان پانچ دنوں کے پروگرام کے بیان کرنے سے پہلے ضروری ہے کہ حج کے فرائض و واجبات پوری طرح ذہن نشین کر لئے جائیں۔

فرائض حج: حج میں تین فرض ہیں (۱) احرام باندھ کر دل سے حج کی نیت کرنا اور تلبیہ پڑھنا (۲) وقوفِ عرفات یعنی ۹/ ذی الحجہ کو زوال کے بعد سے، ۱۰/ ذی الحجہ کی صبح صادق تک میدانِ عرفات میں کسی وقت ٹھیرنا، خواہ تھوڑی سی دیر ہی ٹھیرنے کا وقت ملے، (۳) طوافِ زیارت جس کا وقت ۱۰ ذی الحجہ کی صبح صادق کے بعد سے ۱۲/ ذی الحجہ کے غروب آفتاب تک ہے، یہ طواف سر کے بال منڈانے یا کٹوانے کے بعد کیا جاتا ہے۔

یاد رکھئے: اگر ان تینوں فرضوں میں سے کوئی فرض رہ جائے گا تو حج نہ ہوگا۔

واجبات حج: واجبات حج چھ ہیں (۱) مزدلفہ میں وقوف کرنا، (۲) سعی صفا مروہ کے درمیان (۳) منیٰ میں جمرات پر کنکریاں مارنا (۴) قارن

اور متمتع کو قربانی کرنا (۵) حلق یعنی سر منڈانا یا بال کتروانا قربانی کے بعد (٦) مکہ سے باہر رہنے والے یعنی آفاقی کو رخصت ہونے کے وقت طواف وداع کرنا۔

یاد رکھئے: اگر واجبات میں سے کوئی واجب چھوٹ جائے تو حج ہوجائے گا، لیکن جزا لازم ہوگی، اس کے بعد حج کے پانچ دن کا پروگرام ملاحظہ فرمائیں۔

پہلے دن، یعنی ۸/ذی الحجہ کا پروگرام

جن لوگوں نے عمرہ کا احرام طواف وسعی کے بعد کھول دیا تھا وہ ۸/ذی الحجہ کو مکہ معظّمہ میں رہتے ہوئے حج کا احرام باندھیں، احرام باندھکر دو رکعت نفل سر ڈھک کر پڑھیں، سلام پھیر کر سر کھول دیں، اور یوں نیت کریں۔

اللّٰھم انی اریدالحج فیسرہ لی وتقبلہ منی O

اس کے بعد مرد بلند آواز سے تین مرتبہ تلبیہ پڑھے اور عورت آہستہ پڑھے۔

تلبیہ

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْک o لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ o اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَاشَرِیْکَ لَکُ o (بخاری)

اب حج کا احرام بندھ گیا، اس کے بعد تلبیہ کی کثرت رکھیں۔

۸؍ذی الحجہ کو احرام باندھنے کے بعد اگر حج کی سعی کرنے کا اِرادہ ہو تو پہلے طواف رمل اور اضطباع کے ساتھ کریں اس کے بعد سعی کرلیں، لیکن مفرد اور متمتع کیلئے سعی حج کے بعد افضل ہے

البتہ قارن کیلئے سعی حج سے پہلے افضل ہے، سورج نکلنے کے بعد مکہ معظّمہ سے منیٰ کے لئے روانہ ہو جائیں، اور راستہ بھر تلبیہ درود شریف اور دوسرے ذکر اذکار کا ورد رکھیں۔

۸/ذی الحجہ کو منیٰ میں تین کام سنت ہیں

(۱) ظہر، عصر، مغرب، عشاء، فجر، یہ نمازیں پڑھنا
(۲) ۸/ذی الحجہ کی رات منیٰ میں گذارنا
(۳) ۹/ذی الحجہ کو سورج نکلنے کے بعد منیٰ سے عرفات کی طرف حج کیلئے روانہ ہونا۔

دوسرے دن
یعنی ۹/ذی الحجہ یوم الحج کا پروگرام ووظائف

۹/تاریخ کو فجر کی نماز پڑھ کر سورج نکلنے کے بعد منیٰ سے عرفات تلبیہ، استغفار اور درود شریف وغیرہ پڑھتے ہوئے روانہ ہوجائیں منیٰ سے طلوع آفتاب سے پہلے روانہ ہونا خلافِ سنت ہے۔

عرفات میں وادیِ عرنہ کو چھوڑ کر جس جگہ چاہیں قیام کر سکتے ہیں، یہ وادی باتفاق ائمہ اربعہ حدودِ عرفات سے خارج ہے، البتہ جبلِ عرفات کے قریب قیام کرنا افضل ہے۔

زوال کے بعد وقوف کا وقت شروع ہوجاتا ہے، اس لئے زوال کے بعد عرفات میں رہنا ضروری ہے، ممکن ہو تو زوال سے پہلے غسل کرلیں، تاکہ

طبیعت ہلکی ہو جائے، مگر بدن پر صابن نہ ملے اور نہ میل اُتاریں، کیونکہ احرام کی حالت میں اس کی ممانعت ہے، غسل کی سہولت نہ ہو تو صرف وضو ہی کرلیں، اور سبحان اللّٰہ و الحمد للّٰہ و لا الہ الا اللّٰہ و اللّٰہ اکبر یا دوسرے مسنون وظیفے پڑھتا رہے، جیسا کہ آگے بیان کئے گئے ہیں۔

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو مسلمان عرفہ کے دن بعد زوال میدانِ عرفات میں قبلہ رُخ ہو کر

لا الہ الا اللّٰہ وحدہ لاشریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شئ قدیر (۱۰۰ مرتبہ)

قل ھو اللّٰہ احد (پوری سورت ۱۰۰ مرتبہ)

اللّٰھم صل علی محمد وعلی اٰل محمد کما صلیت علی ابراھیم وعلی اٰل ابراھیم انک حمید مجید وعلینا معھم (۱۰۰ مرتبہ)

پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرمائے گا، اے میرے فرشتو! اس بندے کی کیا جزا ہے جس نے میری تسبیح وتہلیل، تکبیر وتعظیم، تعریف وثناء کی

اور میرے رسول ﷺ پر درود بھیجا، اے میرے فرشتو! تم گواہ رہو میں نے اس کو بخش دیا اور اس کی شفاعت قبول کی اور اگر وہ تمام اہل عرفات کیلئے شفاعت کرتا تو بھی میں قبول کرتا (درمنثور) یا یہ دعاء پڑھے جو بڑی جامع ہے، رسول اللہ ﷺ نے ایک صحابی کو سکھائی تھی، ان صحابی نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اس قدر (زیادہ) دعائیں میں یاد نہیں کرسکتا تو آپ ﷺ نے فرمایا میں تجھ کو ایسی دعاء بتاتا ہوں جو ساری دعاؤں کا مجموعہ ہے، وہ دعاء یہ ہے:

اللّٰھم انا نسئلک من خیر ماسئلک منه نبیک محمد صلی اللّٰه علیه وسلم o ونعوذبک من شر ما استعاذک منه نبیک محمد صلی اللّٰه علیه وسلم وانت المستعان وعلیک البلاغ ولاحول ولاقوة الا باللّٰه (ترمذی)

ترجمہ: یا اللہ ہم آپ سے وہ بھلائی مانگتے ہیں جو آپ کے نبی محمد ﷺ نے مانگی، اور اس برائی سے پناہ مانگتے ہیں جس سے آپ کے نبی محمد ﷺ

نے پناہ مانگی اور آپ سے ہی مدد کی امید ہے، آپ ہی منزل مقصود تک پہنچا سکتے ہیں، اور آپ کے سوا کوئی قوت اور طاقت نہیں، آپ کے بغیر پتہ نہیں ہل سکتا۔

اور یہ استغفار پڑھتا رہے، اگر کسی شخص کے گناہ سمندر کے جھاگ کے برابر یا دنیا کے درختوں کے پتوں کے برابر ہوں یا دنیا کے دنوں کے شمار کے برابر ہوں یا ریت کے ذروں کے برابر بھی ہوں گے، تو انشاء اللہ معاف ہوجائیں گے (یعنی کتنے ہی گناہ کیوں نہ ہوں)۔ استغفار یہ ہے۔

استغفر اللّٰہ الذی لا الہ الاھو الحی القیوم واتوب الیہ ○ (حصن حصین)

ترجمہ: میں اس حی قیوم کے سامنے جس کے سوا کوئی معبود نہیں توبہ کرتا ہوں اور معافی چاہتا ہوں۔

الغرض میدان عرفات میں نہایت عاجزی وانکساری کے ساتھ فقیرانہ صورت بنا کر گڑگڑا کر شام تک بار بار توبہ واستغفار کرتے رہیں، اپنے والدین، بیوی بچوں، دوست احباب، مجھ گنہگار اور تمام مسلمان بھائیوں

کیلئے دعاء مانگیں، دین دنیا کی بھلائیاں مانگیں، آج اللہ تعالیٰ اس میدان میں اپنی رحمت کے دریا بہانے کیلئے بہانہ تلاش کررہے ہیں، میدان عرفات میں جو دعاء مانگی جائے گی انشاء اللہ قبول ہوگی، یہ دن پھر نصیب ہو کہ نہ ہو، اگر آج بھی مانگنے میں کوتاہی کی یا اِدھر اُدھر سیر تماشہ اور مجمع دیکھنے میں رہے تو افسوس کروگے، نہ معلوم خدا نے کس طرح آج یہ دن دکھلایا اور حج کی اس نعمت سے نوازا ہے، مثال مشہور ہے......

گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں

کیا تمہیں معلوم نہیں کہ لاکھوں اور کروڑوں انسان اس مقدس فرض (حج) کی تمنا کرتے کرتے دنیا سے کوچ کر گئے، حاجی حضرات کو حج مبارک ہو اور تمام حاجیوں کا اللہ تعالیٰ حج قبول فرمائے۔ آمین۔

یاد رکھئے: آج کے دن حاجی کیلئے عرفات میں مغرب کی نماز پڑھنا منع ہے، مزدلفہ پہنچ کر مغرب اور عشاء ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ امام کے ساتھ پڑھیں، اگر تنہا نماز پڑھنی پڑے تب بھی دونوں نمازیں جمع کرکے پڑھی جائیں گی، سنت اور نفل فرضوں کے بعد پڑھیں۔

اگر راستہ میں کہیں مغرب کی نماز پڑھ لی تو مزدلفہ پہنچ کر دوبارہ پڑھنی پڑے گی، مزدلفہ کے راستہ میں تلبیہ، تکبیر، درود شریف کثرت سے پڑھتے

رہیں، مزدلفہ میں رات بھر جاگنا مستحب ہے، کیونکہ بعض علماء کے نزدیک یہ شب جمعہ اور شب قدر سے افضل ہے، عرفات والی دعائیں بھی پڑھتا رہے.

تیسرے دن یعنی ۱۰/ذی الحجہ کا پروگرام

مزدلفہ سے نہایت سکون کے ساتھ راستہ میں تلبیہ اور ذکر کرتا ہوا چلے، اسی راستہ میں وادی محسر ایک جگہ ہے (یہ وہ جگہ ہے جہاں اصحاب فیل پر عذاب نازل ہوا تھا) یہاں سے دوڑ کر نکل جائے، حکومت نے اس جگہ نشان بھی لگا دیئے ہیں، یہاں سے گذرتے وقت یہ دعاء پڑھتا رہے۔

اللّٰھم لا تقتلنا بغضبک ولا تھلکنا بعذابک وعافنا قبل ذلک o

رمی اور اُس کی دعاء

منیٰ پہونچ کر سب کاموں سے پہلے رمی کرلے، آج کے دن صرف جمرۂ عقبٰے پر (۷) کنکریاں ماری جائیں گی، اس کا نام رمی ہے، رمی انگوٹھے اور کلمہ کی انگلی سے پکڑ کر کرنا مستحب ہے، اس دن کی رمی کا مسنون وقت طلوع آفتاب سے لے کر زوال تک ہے، ہر کنکری پھینکتے وقت یہ دعاء پڑھے۔

بسم اللّٰہ اللّٰہ اکبر o رغما للشیطن ورضی للرحمن o اللّٰھم اجعلہ حجا مبرورا وذنبا مغفورا وسعیا مشکورا o

ترجمہ: اس کا نام لے کر جو سب سے بڑا اور اعلیٰ ہے، اس کے نام کی برکت اور حکم کی تعمیل کیلئے شیطان کو کنکر مارتا ہوں، اے اللہ میرا حج اور دوڑ دھوپ منظور فرما۔ اور گناہ معاف کردے۔

کسی کو اگر یہ دعاء یاد نہ ہو تو **سبحان اللّٰہ** یا **لا الہ الا اللّٰہ** ہی پڑھتا رہے

ضروری ہدایت: یاد رکھئے، جب آپ پہلی کنکری ماریں اسی وقت تلبیہ پڑھنا بند کردیں، رمی کے بعد قربانی کریں، یہ قربانی متمتع اور قارن پر واجب ہے اور مفرد پر مستحب ہے، قربانی کے بعد بال منڈوا کر یا کترواکر احرام کھول دیں، بال منڈوانا بہتر ہے۔

حجامت کے بعد آپ کیلئے خوشبو لگانا، سلا ہوا کپڑا پہننا، سب باتیں جائز ہوگئیں، البتہ اپنی بی بی سے صحبت اور اس کے لوازمات جائز نہیں، یہ طوافِ زیارت کے بعد جائز ہوں گے۔

قربانی وطوافِ زیارت

رمی اور قربانی اور حجامت تینوں سے فراغت کے بعد مکہ معظّمہ جا کر

بیت اللہ شریف کا طواف کریں، یہ طواف رکن اور فرض ہے اس کو طواف زیارت بھی کہتے ہیں، اور یہ دسویں تاریخ کو کرنا افضل ہے، ویسے بارہ تاریخ کے غروب آفتاب تک بھی جائز ہے، اس کے بعد مکروہ تحریمی ہے، اگر کوئی بارہ تاریخ کے غروب آفتاب کے بعد کرے گا تو دم دینا واجب ہوگا۔

اگر ۸ر تاریخ کو احرام باندھ کر صفا مروہ کی سعی نہیں کی تھی تو طوافِ زیارت کے بعد کرلیں اور طواف کے پہلے تین چکروں میں رمل بھی کریں

طواف زیارت کے بعد آپ کیلئے اپنی بی بی سے صحبت جائز ہے، اور آپ پر اب کوئی پابندی نہیں رہی۔

طوافِ زیارت کے بعد منیٰ کو واپسی

۱۰ر تاریخ کو طواف زیارت کر کے مکہ معظّمہ سے منیٰ واپس آجائیں، منیٰ کے علاوہ کسی دوسری جگہ رات گذارنا مکروہ ہے، منیٰ میں مسجد خیف ہے، اس کی محراب میں خاص طور سے نماز پڑھیں، اس جگہ رسول اللہ ﷺ نے نماز

پڑھی ہے، مسجد کے صحن میں جو گول گنبد بنا ہوا ہے یہ محراب اس میں ہے۔

چوتھے اور پانچویں دن کا پروگرام

۱۱؍اور ۱۲؍ذی الحجہ کو زوال کے بعد تینوں جمرات کی رمی کی جائے گی، پہلے جمرہ اولیٰ کی جو مسجد خیف کی طرف ہے اس کے بعد جمرۂ وسطیٰ کی، پھر جمرۂ اخریٰ کی جو مکہ معظّمہ کی طرف ہے، بارہ تاریخ کی رمی کے بعد آپ مکہ معظّمہ جاسکتے ہیں، اور اگر بارہ کو نہیں جائیں گے تو تیرہ تاریخ کو رمی کر کے جانا پڑے گا، رمی کے بعد خدا کے فضل وکرم سے آپ کا حج پورا ہو گیا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ

مقاماتِ قبولیت دعاء

یوں تو مکہ معظّمہ کی ہر جگہ میں دعاء قبول ہوتی ہے، مگر خاص خاص مقامات پر خصوصیت سے دعاء قبول ہوتی ہے، اس لئے ان مقامات پر خاص طور سے دعاء مانگنی چاہئے، وہ مقامات یہ ہیں:

﴿۱﴾ طواف کرنے کی جگہ (مطاف)

﴿۲﴾ ملتزم یعنی حجر اسود اور بیت اللہ شریف کے دروازہ کے درمیان والا حصہ

﴿۳﴾ حطیم کے اندر

﴿۴﴾ بیت اللہ شریف کے اندر

﴿۵﴾ حجر اسود کے پاس

﴿۶﴾ بابِ کعبہ کے سامنے

﴿۷﴾ رکنِ یمانی کے پاس

﴿۸﴾ خانۂ کعبہ کے اس بند دروازہ کے درمیان جو موجودہ دروازہ کی پشت پر تھا

﴿۹﴾ جب سب سے پہلے خانۂ کعبہ پر نظر پڑے

﴿۱۰﴾ مقامِ ابراہیم علیہ السلام کے پاس

﴿۱۱﴾ چاہِ زمزم کے پاس

﴿۱۲﴾ صفا و مروہ پہاڑ پر

﴿۱۳﴾ صفا و مروہ کے درمیان خاص طور پر میلین اخضرین کے درمیان

﴿۱۴﴾ منیٰ، خصوصاً مسجد خیف میں

﴿۱۵﴾ جمرات ثلثہ منیٰ میں

﴿۱۶﴾ عرفات

﴿۱۷﴾ مزدلفہ، خصوصاً مشعر الحرام کے پاس

طوافِ وداع کا بیان

حج سے فراغت کے بعد جب تک مکہ معظّمہ میں قیام رہے، حرم شریف میں جماعت کی نماز کا اہتمام رکھے، اور اپنی ہمت و طاقت کے مطابق نفل طواف اور عمرے کرتا رہے، خدا جانے پھر کبھی آنا نصیب ہوتا ہے یا نہیں، ممکن ہوتو ان کا ثواب اپنے والدین عزیز و اقارب کو پہنچاتا رہے۔

ان کے علاوہ اور دوسرے نیک کام بھی کرتا رہے، جب مدینہ منورہ یا اپنے وطن واپس ہونے کا وقت آئے تو طوافِ وداع کر کے رخصت ہو، اس طواف کا اوّل وقت طوافِ زیارت کے بعد ہے۔

اگر کسی نے طوافِ زیارت کے بعد ایک نفل طواف بھی کرلیا تو طوافِ وداع ادا ہوگیا خواہ نیت کی ہو یا نہ کی ہو۔

لیکن مستحب اور افضل یہ ہے کہ تمام کاموں سے فارغ ہوکر رخصت ہوتے وقت کرے، اس طواف کو طواف صدر، طواف رخصت، طواف افاضہ اور طوافِ واجب بھی کہتے ہیں، اس کے بعد طوافِ وداع کے چند ضروری مسائل ملاحظہ فرمائیں۔

طواف وداع کے چند ضروری مسائل

مسئلہ : یہ طواف مکہ سے باہر رہنے والے (آفاقی) شخص پر واجب ہے، خواہ اس نے حج افراد کیا ہو یا قران وتمتع کیا ہو۔

اہل حرم اور میقات کے حدود میں رہنے والے پر یہ طواف واجب نہیں

مسئلہ: اگر مکہ سے باہر رہنے والا (آفاقی) بلا طوافِ وداع کئے رخصت ہو گیا اور اس نے طوافِ زیارت کے بعد ایک بھی نفل طواف نہیں کیا اور وہ ابھی میقات کے اندر ہے تو اس کو واپس آ کر طواف وداع کرنا واجب ہے، اور میقات سے باہر نکل چکا ہے تو اس کو چاہئے کہ ایک دم دے۔ یا عمرہ کا احرام باندھ کر واپس آئے اور پہلے عمرہ کا طواف وسعی کرے اس کے بعد طوافِ وداع کر کے واپس ہو۔

مسئلہ: جس کا حج فوت ہو گیا اس پر طوافِ وداع نہیں۔

مسئلہ: صرف عمرہ کرنے والے پر بھی طوافِ وداع نہیں۔

مسئلہ: مجنون ونابالغ پر بھی واجب نہیں۔

مسئلہ: جس عورت کو حیض آ رہا ہو یا نفاس کی حالت میں ہو، اگر رخصت ہوتے وقت تک پاک نہ ہو تو اس سے طوافِ وداع معاف

ہوجاتا ہے، ایسی عورت کو چاہئے کہ حرم شریف کے دروازہ سے باہر کھڑی ہوکر دعاء مانگ لے، حرم شریف میں داخل نہ ہو

مسئلہ: اگر ایسی عورت مکہ کی آبادی سے نکلنے سے پہلے پاک ہوجائے تو اس کو واپس آکر طواف وداع کرنا واجب ہے، اور اگر آبادی سے نکلنے کے بعد پاک ہوئی تو واجب نہیں۔

طوافِ وداع کا طریقہ

اس طواف کا طریقہ یہ ہے کہ اس میں رمل نہ کرے اور نہ اس کے بعد سعی کرے، طواف کے بعد نمازِ طواف پڑھے، اس کے بعد قبلہ رو کھڑے ہوکر خوب پیٹ بھر کر آبِ زمزم پیئے، ہر سانس میں بیت اللہ شریف کی طرف دیکھے اور اپنے چہرہ، سر، اور بدن پر زمزم ملے، زمزم پیتے وقت یہ دعاء پڑھے:

بسم اللّٰہ والحمد للّٰہ والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللّٰہ ○ اللّٰھم انی اسئلک علما نافعا ورزقا واسعا وشفآء من کل داء ○

اس کے بعد ملتزم کے پاس آئے اور داہنا رخسارہ اور سینہ دیوارِ کعبہ پر رکھے اور داہنا ہاتھ بابِ کعبہ کی چوکھٹ کی طرف اوپر کو اس طرح

بڑھائے جس طرح ایک غلام اپنے مالک کا دامن پکڑ کر اپنا قصور اور خطائیں معاف کراتا ہے۔

غرض یہ کہ اس طرح خوب روئے گڑگڑائے، رونا نہ آئے تو رونے والوں کی صورت بنائے، خوب دعائیں کرے، پھر کعبہ کو حسرت بھری نگاہ سے دیکھتے ہوئے (کہ یہ مقدس دربار ہم سے چھوٹ رہا ہے، خدا جانے دوبارہ حاضری نصیب ہو یا نہ ہو، باب الوداع سے یا کسی بھی دروازہ سے) باہر آجائے، اور دروازہ پر کھڑے ہوکر دعاء مانگے اور یہ دعاء پڑھے:

الحمد للّٰہ حمداً کثیراً طیباً مبارکاً فیه اللّٰھم ارزقنی العود بعد العود المرة بعد المرة الی بیتک الحرام واجعلنی من المقبولین عندک یا ذاالجلال والاکرام o اللّٰھم لا تجعله اٰخر العھد من بیتک الحرام وان جعلنی اٰخر العھد فعوضنی عنه الجنة یاارحم الراحمین o وصلی اللّٰه علیٰ خیر خلقه محمد واٰله وصحبه اجمعین o

ترجمہ: ساری پاکیزہ بابرکت کفایت کرنے والی تعریفیں صرف اللہ کیلئے ہیں، یا اللہ مجھے (حج سے) واپسی کے بعد پھر اپنے گھر (بیت اللہ) کی طرف بار بار آنے کی توفیق عطا فرما اور اے ذوالجلال والاکرام مجھے اپنے مقبول بندوں میں سے بنالے اے اللہ! تو بیت اللہ کی اس زیارت کو میرے لئے آخری زیارت نہ بنا، اور اگر یہ آخری زیارت ہے تو مجھے اس کے بدلہ میں جنت عطا فرما، اور رحمت کاملہ نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل واصحاب پر۔

زیارت مدینہ منورہ

حج کے بعد سب سے افضل اور سب سے بڑی سعادت سید الانبیاء رحمتہ للعالمین رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ اقدس کی زیارت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت وعظمت وہ چیز ہے، جس کے بغیر ایمان ہی درست نہیں ہوتا۔ اس کا تقاضا فطری طور سے بھی ہونا چاہئے کہ دیارِ مقدس میں پہنچنے کے بعد روضۂ اقدس کی زیارت کے بغیر واپس نہ ہو اور اس پر مزید یہ ہے کہ روضۂ اقدس کے سامنے حاضری اور سامنے حاضر ہو کر درود وسلام کے وہ عظیم الشان ثمرات اور برکات ہیں جو دور سے درود وسلام پڑھنے سے حاصل نہیں ہوتے۔

حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے میری قبر کی زیارت کی اس کے واسطے میری شفاعت واجب ہوگی۔ (زبدہ)۔

حدیث: اور اِرشاد فرمایا کہ جو شخص میری زیارت کو آئے اور مقصود

میری زیارت ہی ہو تو مجھ پر حق ہو گیا کہ قیامت میں اس کی شفاعت کروں۔(زبدہ)

حدیث: اور فرمایا اگر کوئی میرے انتقال کے بعد میری قبر کی زیارت کرے تو ایسا ہے جیسے میری حیات میں میری زیارت کی (زبدہ)، کونسا مسلمان ہے جو بغیر کسی مجبوری کے اس سعادت کبریٰ سے محروم واپس آجائے۔

مسئلہ: جس شخص پر حج فرض ہے اس کے لئے پہلے حج کر لینا اور زیارت مدینہ کے لئے بعد میں جانا بہتر ہے، ورنہ اختیار ہے پہلے مدینہ منورہ حاضر ہو بعد میں حج کرے یا حج کرنے کے بعد مدینہ طیبہ حاضر ہو۔(زبدہ)۔

حاضری مدینہ منورہ کے بعض آداب

جب مدینہ منورہ کی طرف چلے تو راستہ میں کثرت سے درود شریف پڑھتا رہے اور جب مدینہ طیبہ کے درخت نظر پڑیں اور زیادہ درود

شریف پڑھے اور جب وہاں کی عمارتیں نظر پڑیں تو درود شریف پڑھ کر یہ دعاء پڑھے:

اللّٰھم ھذا حرم نبیک فاجعله وقایة لی من النار وامانا من العذاب وسوء الحساب o

یا اللہ یہ آپ کے نبی کا حرم ہے اس کو میرے لئے جہنم سے پردہ اور عذاب سے اور بُرے حساب سے امان بنادیجئے۔

مستحب ہے کہ مدینہ منورہ میں داخلہ سے پہلے غسل کرے اور وضو بھی کافی ہے اور پاک صاف کپڑے اور اچھا لباس جو اپنے پاس موجود ہو وہ پہنے اگر نئے کپڑے ہوں تو بہتر ہے اور خوشبو لگائے اور شہر میں داخل ہونے سے پہلے پیادہ چلنے لگے اس شہر مقدس کی عظمت کا خیال کرتے ہوئے نہایت خشوع وخضوع اور تواضع کے ساتھ شہر میں آئے۔

اور جب مدینہ طیبہ میں داخل ہو تو یہ دعاء پڑھے۔

رب ادخلنی مدخل صدق واخرجنی مخرج
صدق واجعل لی من لدنک سلطانا نصیرا ٥ اللّٰھم
افتح لی ابواب رحمتک وارزقنی من زیارة
رسولک صلی اللّٰہ علیه وسلم مارزقت اولیاء ک
واھل طاعتک واغفرلی وارحمنی یاخیر مسئول
واغننی بحلالک عن حرامک وبطاعتک عن
معصیتک وبفضلک عمن سواک ونور قلبی
وقبری ٥ اللٰھم انی اسألک الخیر کله عاجله
واٰجله ما علمت منه وما لم اعلم واعوذبک من
الشر کله ماعلمت منه ومالم اعلم اللّٰھم اجعل اوسع
رزقک علی عند کبرسنی وانقطاع عمری واجعل

خیـر عمری اخرہ وخیر عملی خواتیمہ وخیر ایامی یوم القاک فیہ o

اے میرے پروردگار! مجھے یہاں صحیح طور سے داخل کیجئے اور صحیح طریقہ سے نکالئے اور اپنی طرف سے میرے لئے مددگار بنا دیجئے یا اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے اور مجھے اپنے رسول کی زیارت سے وہ فائدہ عطا فرمایئے جو آپ اپنے اولیاء اور فرمانبردار بندوں کو عطا فرماتے ہیں اور میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما جن سے کچھ مانگا جاتا ہے آپ ان میں سب سے بہتر ہیں اور مجھے اپنے حلال کے ذریعہ اپنے حرام سے اور اپنی طاعت کے ذریعہ اپنی معصیت سے اور اپنے فضل کے ذریعہ اپنے غیر سے مستغنی کردے۔ اور میرے دل اور قبر کو نور سے بھردے۔

اے اللہ! میں تجھ سے ہر بھلائی مانگتا ہوں، جلدی آنے والی بھی دیر سے آنے والی بھی، وہ بھلائی بھی جو میرے علم میں ہے اور وہ بھلائی بھی جو

میرے علم میں نہیں ہے اور ہر برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں اس برائی سے بھی جو میرے علم میں ہے اور اس سے بھی جو میرے علم میں نہیں۔

اے اللہ! تو مجھ پر اپنا سب سے زیادہ رزق میرے بڑھاپے اور اختتام عمر کے قریب نازل فرما اور میری بہترین زندگی آخری عمر کو اور بہترین عمل آخری اعمال کو اور بہترین دن اپنی ملاقات کے دن کو بنا دے۔

ادب اور حضورِ قلب کے ساتھ درود شریف پڑھتا ہوا داخل ہو اور یہ پیش نظر رکھے کہ یہ وہ زمین ہے جس پر جا بجا رسول اکرم ﷺ کے قدم مبارک پڑے ہیں۔

مسجد نبوی میں داخلہ: جب مسجد نبوی میں داخل ہو تو داہنا پاؤں پہلے رکھے اور درود شریف پڑھ لے **اللّٰھم افتح لی ابواب رحمتک** پڑھے۔ بہتر ہے کہ بابِ جبریل سے مسجد میں داخل ہو پہلے ریاض الجنہ میں آئے جو قبر شریف اور منبر شریف کے درمیان کی جگہ ہے اس کے متعلق

حدیث میں ہے کہ یہ قطعہ جنت کا ہے۔ ریاض الجنہ میں تحیۃ المسجد کی دو رکعت پڑھے، اس کے بعد روضۂ اقدس کے پاس حاضر ہو اور سراہنے کی دیوار کے کونے میں جو ستون ہے اس سے تین چار ہاتھ کے فاصلے پر کھڑا ہو۔ نہ بالکل جالیوں کے پاس جائے اور نہ بہت دور بلا ضرورت کھڑا ہو، رُخ روضۂ اقدس کی طرف اور پشت قبلہ کی طرف کر کے یہ تصور کرے کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم لحد شریف میں قبلہ کی طرف چہرۂ مبارک کیئے ہوئے لیٹے ہیں۔ اور پھر نہایت ادب کے ساتھ درمیانی آواز سے نہ بہت پکار کر اور نہ بالکل آہستہ سلام عرض کرے یہاں بھی سلام کے کوئی خاص الفاظ مقرر نہیں، لیکن نیچے لکھے ہوئے الفاظ درود وسلام عرض کرے تو بہتر ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام

السلام علیک یا رسول اللّٰہ السلام علیک یاخیر خلق اللّٰہ السلام علیکم یاخلیل اللّٰہ السلام علیک

یاحبیب اللّٰہ السلام علیک یاسید ولد اٰدم السلام علیک ایھا النبی ورحمۃ اللّٰہ وبرکاتہ یارسول اللّٰہ انی اشھدان لا الہ الا اللّٰہ وحدہ لاشریک لہ واشھد انک عبدہ ورسولہ ، اشھد انک بلغت الرسالۃ وادیت الامانۃ ونصحت الامۃ وکشفت النعمۃ فجزاک اللّٰہ خیرا جزاک اللّٰہ عنا افضل ماجازی نبیا من امتہ . اللّٰھم اعط سیدنا عبدک ورسولک محمد الوسیلۃ والفضیلۃ والدرجۃ الرفیعۃ وابعثہ مقاما محمود نالذی وعدتہ انک لاتخلف المیعاد وانزلہ المنزل المقرب عندک انک سبحان ذوالفضل العظیم o

السلام علیک یا رسول اللّٰہ ، السلام علیک یاخیر خلق اللّٰہ ، اے اللہ کی مخلوق میں سے اللہ کے برگزیدہ آپ پر

سلام ہو۔اے اللہ کے حبیب آپ پر سلام ہو،اے اولادِ آدم کے سردار آپ پر سلام ہو یا رسول اللہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے رسالت پہنچادی اور امانت ادا کردی اور اُمت کی خیر خواہی کی ،اور بے چینی کو دور کردیا۔پس اللہ آپ کو اچھی جزادے اللہ آپ کو ہماری طرف سے ان جزاؤں سے بہتر جزادے جو اس نے کسی نبی کو اس کی اُمت کی طرف سے دی ہو۔اے اللہ تو اپنے بندے اور رسول سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت اور بلند درجہ عطا فرما ان کو مقام محمود پر پہنچا دے جس کا تو نے وعدہ کیا ہے، بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا، اور ان کو اپنے نزدیک مقرب درجہ عطا فرما بے شک تو پاک ہے اور عظیم احسان والا ہے۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پر سلام:

پھر بقدر ایک ہاتھ کے ہٹ کر حضرت ابوبکر صدیق ؓ پر سلام کہے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَثَانِیْہِ فِی الْغَارِ رَفِیْقُہٗ فِی الْاَسْفَارِ وَاَمِیْنُہٗ عَلَی الْاَسْرَارِ اَبَابَکْرِنِ الصِّدِّیْق جَزَاکَ اللّٰہُ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ خَیْرًا ٥

اے رسول اللہ کے خلیفہ، غار میں ان کے ساتھ اور سفروں میں ان کے رفیق، اور ان کے رازوں کے امین ابوبکر صدیق آپ پر سلام ہو، اللہ آپ کو اُمتِ محمدیہ کی طرف سے جزائے خیر عطا فرمائے۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ پر سلام:

پھر بقدر ایک ہاتھ کے اور ہٹ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر سلام کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عُمَرَ الْفَارُوْقُ الَّذِیْ اَعَزَّ اللّٰہُ بِہِ الْاِسْلَامُ اِمَامُ الْمُسْلِمِیْنَ مَرْضِیًّا حَیًّا وَمَیِّتًا جَزَاکَ اللّٰہُ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ خَیْرًا ٥

اے امیر المومنین عمر فاروق کہ جن کے ذریعہ اللہ نے اسلام کو عزت

عطا فرمائی آپ پر سلام ہو، اللہ نے آپ کو مسلمانوں کا امام بنایا اور زندہ و مردہ پسند کیا اللہ آپ کو اُمت محمد یہ کی طرف سے جزائے خیر عطا فرمائے۔

اور جب تک مدینہ منورہ میں رہے تلاوت اور ذکر کرتا رہے اور درود شریف میں لگا رہے، اور راتوں میں بہت جاگے اور وقت ضائع نہ کرے، اور حتی الوسع نماز مسجد نبوی میں پڑھے اور زیارت قبر مبارک کے بعد ہر روز یا جمعہ کو زیارت مزاراتِ بقیع کی بھی ضرور کرے، حضرت عثمانؓ اور حضرت عباسؓ اور حضرت حسنؓ اور حضرت ابراہیمؓ پسر نبی کریم ﷺ اور ازواجِ مطہرات اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین وہاں تشریف رکھتے ہیں اور حضرت امیر حمزہ اور شہداء احد رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کی بھی زیارت کرے اور مسجد فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا میں جا کر نماز پڑھے۔

جب تک مدینہ منورہ میں قیام ہو کثرت سے روضۂ اقدس کے سامنے حاضر ہو کر سلام عرض کیا کرے، خصوصاً پانچ نمازوں کے بعد (زبدہ)

مسئلہ : اگر کسی وقت خاص مواجہہ شریف پر حاضری کا موقع نہ ملے تو روضۂ اقدس کے کسی طرف بھی کھڑے ہو کر یا مسجد نبوی میں کسی جگہ سے سلام عرض کر سکتا ہے اگر چہ اس کی وہ فضیلت نہیں جو سامنے حاضر ہو کر سلام عرض کرنے کی ہے۔

مسئلہ: مسجد نبوی ﷺ سے باہر بھی جب کبھی روضۂ اقدس کے سامنے سے گذرے تو تھوڑی دیر ٹھہر کر سلام عرض کر کے آگے بڑھے۔

مسئلہ : عورتوں کو بھی روضۂ اقدس کی زیارت اور مواجہہ شریف میں حاضر ہو کر سلام عرض کرنا چاہئے البتہ ان کیلئے بہتر ہے کہ رات کے وقت حاضر ہوں، اور جب زیادہ ازدحام ہو تو کچھ فاصلہ ہی سے سلام عرض کر دیں۔

مسئلہ : مسجد نبوی میں دنیا کی باتوں سے بہت زیادہ پرہیز کرے اور بلند آواز سے کوئی بات نہ کرے۔

مدینہ طیبہ سے رخصت: رخصت کے وقت دو رکعت مسجد نبوی میں

پڑھے پھر روضۂ اقدس کے سامنے حاضر ہوکر سلام عرض کرے پھر دعاء کرے کہ اللہ تعالیٰ میرے سفر کو آسان فرمادے اور مجھے بہ سلامت وعافیت اپنے اہل وعیال میں پہنچا دے، اور دونوں جہاں کی آفتوں سے محفوظ رکھے اور یہ کہ مجھے پھر مدینہ طیبہ کی حاضری نصیب فرما۔ اس حاضری کو میری آخری حاضری نہ بنا۔

وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْهِ التُّكْلَان وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ o

عمرہ ایک نظر میں

- غسل/وضو
- احرام
- دو رکعت نفل
- عمرہ کی نیت
- تلبیہ
- سفر مکہ معظّمہ
- داخلہ مسجد الحرام (باب السلام)
- کعبۃ اللہ پر پہلی نظر
- حجراسود (بایاں کنارہ)
- اضطباع
- طواف کی نیت
- حجراسود کے مقابل
- استلام (حجراسود کا بوسہ)
- طواف شروع
- رمل (پہلے تین چکروں میں)
- سات چکر مکمل
- ملتزم پر آنا
- آبِ زمزم پینا
- باب صفا سے جانا
- صفا پر سعی کی نیت
- صفا و مروہ کے درمیان چکر
- میلین اخضرین (دوڑ کر چلنا)
- مروہ پر سات چکر مکمل
- حلق (سر کے بال منڈوانا)
- احرام اُتارنا
- اے اللہ ہمارے عمرہ کو قبول فرما۔ (آمین

چند مشورے

- ❁ اپنے ساتھ صرف اتنا سامان رکھیں جو ضروری ہو اور جس کے اٹھانے میں مشقت نہ ہو، اس لئے کہ بعض دفعہ اپنا سامان دور تک اٹھا کر لیجانا ہوتا ہے جس کی وجہ سے آدمی بہت جلد تھک جاتا ہے۔
- ❁ جو دوائیں بھی رکھیں ڈاکٹر سے تحریر کردہ دوائیں رکھیں ایر پورٹ پر چیکنگ ہوگی۔
- ❁ احرام کے دو جوڑا اپنے ساتھ رکھیں۔
- ❁ دورانِ سفر مرضی کے خلاف جو باتیں بھی پیش آئیں دور بینی سے کام لیں سفر میں حضر سے زیادہ صبر کرنے کی عادت ڈالیں۔
- ❁ جمعہ کے دن دو گھنٹہ پہلے حرم شریف جانے کا اہتمام کریں۔
- ❁ اشراق کے بعد اسی طرح ظہر کے کچھ دیر بعد خانۂ کعبہ میں ہجوم کم رہتا ہے۔
- ❁ نماز کے وقت سے کم از کم آدھا گھنٹہ پہلے حرمین شریفین میں حاضر ہو جائیں۔
- ❁ ایک جائے نماز اپنے ساتھ احتیاطاً رکھیں تاکہ مسجد کے اندر جگہ نہ ملے تو سہولت رہے۔
- ❁ حرمین میں اگر کوئی زمزم پیسے لے کر دے رہا ہو تو ہرگز نہ لیں اور اگر کوئی فی سبیل اللہ پلا رہا ہے تو پی لیں۔
- ❁ بازاروں میں بے ضرورت گھومنے پھرنے سے پرہیز کریں۔
- ❁ اپنے جوتوں کی حفاظت کیلئے پلاسٹک وغیرہ کی ایک تھیلی رکھ لیں اور مخصوص جگہ رکھ دیں، مدینہ منورہ میں جوتے رکھنے کے جو صندوق ہیں ان پر نمبرات لگے ہوئے ہیں جوتے رکھتے ہوئے نمبر یاد رکھیں تاکہ جوتے گم نہ ہو جائیں۔

- حج سے فراغت کے بعد اپنی ضرورت اور پسند کی چیزیں خریدنے میں کوئی حرج نہیں لیکن لہوولعب کی چیزیں نہ خریدیں اور ایسی چیزیں بھی نہ خریدیں جن کی وجہ سے آدمی حرام امور میں مبتلا ہو۔
- خریداری اور دعوتوں میں شرکت کی وجہ سے حرمین کی نماز باجماعت اور تکبیر اولیٰ فوت نہ کریں یہ محرومی کی بات ہے۔
- عبادات میں اس قدر مشقت نہ اٹھائیں کہ دوسرے دن فرائض ادا کرنے سے محروم ہوں اور بخار وغیرہ آجائے، عبادات میں اعتدال مطلوب ہے۔
- حرم شریف میں کوئی جگہ نوافل وتلاوتِ قرآن ذکر واذکار وغیرہ کیلئے متعین کرے تاکہ ساتھیوں سے ملاقات کرنے میں سہولت رہے۔
- حرمین شریفین میں اگر ساتھیوں کے ساتھ بیٹھیں تو دنیوی باتوں کے بجائے دینی مذاکرہ میں وقت گزاریں۔
- حرمین میں بیٹھ کر مختلف ممالک کے لوگوں کے چہرے بشرے، قدوقامت، رنگ وصورت وضع قطع، چال چلن اور رفتار وگفتار کا دیکھ کر ان کا مذاق نہ اُڑائیں۔
- اگر کسی کے معاملات یا عادتیں نامناسب محسوس ہوں تو پیار ومحبت سے اصلاح کردیں، لڑنا جھگڑنا طعن وتشنیع کرنا برا بھلا کہنا اعتراض کرنا بالکل درست نہیں ہے۔
- مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں تلاوتِ قرآن کا خوب اہتمام کریں، حرم مکہ میں کلمہ طیبہ کی کثرت اور مدینہ طیبہ میں درودشریف کی کثرت رکھیں۔

- ❁ حرمین میں جہاں کہیں بیانات ہورہے ہوں، ان بیانات سے استفادہ کریں۔
- ❁ عمرہ کی سعی کے دوران اگر تھک جائیں تو آرام بھی کیا جاسکتا ہے۔
- ❁ سعی کے دوران اگر وضوٹوٹ جائے تو بغیر وضو کے بھی سعی کا سلسلہ جاری رہے گا۔
- ❁ سعی کے دوران اگر نماز شروع ہوجائے تو نماز میں شریک ہوجائیں پھر باقی چکر پورے کریں

❁ ❁ ❁ ❁ ❁

احکامِ حج بدل

مسئلہ : جس شخص پر حج فرض ہوگیا اور اس نے زمانہ حج کا پایا مگر کسی وجہ سے حج نہیں کیا پھر کوئی عذر ایسا پیش آگیا جس کی وجہ سے خود حج کرنے پر قدرت نہیں رہی مثلاً ایسا بیمار ہوگیا جس سے شفاء کی اُمید نہیں یا نابینا، اپاہج ہوگیا یا بڑھاپے کی وجہ سے ایسا کمزور ہوگیا کہ خود سفر کرنے پر قدرت نہ رہی تو اس کے ذمہ فرض ہے کہ اپنی طرف سے کسی دوسرے کو بھیج کر حج بدل خود کرادے یا یہ وصیت کردے کہ میرے مرنے کے بعد میری طرف سے میرے مال سے حج بدل کرادیا جائے۔

خود اپنا فرض حج بطور بدل کرانے میں یہ تفصیل ہے کہ جس عذر کی وجہ سے حج خود نہیں کرسکا اگر حج بدل کرادینے کے بعد یہ عذر جاتا رہا تو اب خود حج ادا کرنا اس پر فرض ہے، پہلا حج جو بطور بدل کرایا تھا وہ نفلی ہوگیا۔

مسئلہ : اسی طرح اگر عورت کے پاس بقدر ضرورت حج مال موجود ہو مگر ساتھ کیلئے کوئی محرم نہیں ہے۔ یا ہے مگر وہ اپنا خرچ برداشت

نہیں کرسکتا اور عورت کے پاس اتنا مال نہیں کہ اپنے خرچ کے علاوہ محرم کا خرچ بھی خود برداشت کرے تو اس عورت پر بھی لازم ہے کہ اپنی طرف سے حج بدل کرائے یا وصیت کرے

مسئلہ : بہتر یہ ہے کہ حج بدل اس شخص سے کرایا جائے جس نے اپنا حج ادا کرلیا ہے اگر کسی ایسے شخص سے حج بدل کرایا جس نے ابھی اپنا حج ادا نہیں کیا اور اس پر حج فرض بھی نہیں ہے تو حج بدل ادا ہو جائے گا مگر خلاف اولیٰ ہوگا۔

اور اگر اس کے ذمہ اپنا حج فرض ہونے کے باوجود اس نے اب تک حج فرض ادا نہیں کیا تو اس کیلئے دوسرے کے واسطے حج بدل پر جانا جائز نہیں مکروہ تحریمی اور گناہ ہے۔ مگر حج بدل کرانے والے کا حج فرض پھر بھی ادا ہو جائے گا۔ (غنیّہ)

مسئلہ : حج بدل بطور اُجرت و معاوضہ کے کرانا جائز نہیں حج کرنے پر معاوضہ و اُجرت لینا اور دینا دونوں حرام ہیں اگر کسی نے اُجرت طے

کر کے حج بدل کرادیا تو کرنے والا اور کرانے والا دونوں گناہ گار ہوئے۔ البتہ حج پھر بھی حج کرنے والے ہی کا ادا ہوگا اور جو اجرت لی ہے وہ واپس کرانا لازم ہوگا صرف مصارف حج اس کو دیئے جائیں گے۔

مسئلہ : حج بدل کے تمام ضروری مصارف حج کرنے والے کے ذمہ ہیں۔ جس میں آنے جانے کا کرایہ اور زمانۂ سفر و قیام حرمین میں کھانے پینے، کپڑے دھلوانے وغیرہ کے اخراجات، رہنے کیلئے مکان یا خیمہ کا کرایہ وغیرہ سب داخل ہیں، اور احرام کے کپڑے اور سفر کیلئے ضروری برتن اور اشیاءِ ضرورت کی خریداری سب حج کرانے والے کے ذمہ ہے۔ لیکن کپڑے اور برتن وغیرہ حج سے فارغ ہونے کے بعد حج کروانے والے کو واپس دینا ہوں گے۔ اسی طرح خرچ کرنے کے بعد اگر کچھ نقد رقم بچ گئی تو وہ بھی واپس کرنا ہوگی، البتہ اگر حج کرانے والا اپنی خوشی سے اسی کو دے دے یا پہلے ہی کہہ دے کہ یہ سامان اور باقی ماندہ رقم

تمہارے لئے میری طرف سے ہبہ ہے تو باقی مال کو اپنے خرچ میں لانا درست ہے۔ مگر میت کی طرف سے حج بدل کرایا ہو تو ایسی توسیع کیلئے خود میت کی وصیت ہونا اور اگر میت کی ایسی وصیت نہ ہو یا ہو مگر تہائی مال سے زائد ہے تو وارثوں کا اس پر رضامند ہونا ضروری ہے۔

مسئلہ حج بدل کا سفر آمر یعنی حج کرانے والے کے وطن سے شروع کرایا جائے۔

مسئلہ : مامور یعنی حج بدل کرنے والے پر لازم ہے کہ احرام باندھنے کے وقت نیت اس شخص کے حج کی کرے جس کی طرف سے حج بدل کرایا ہے اور بہتر یہ ہے کہ احرام کے ساتھ جو تلبیہ پڑھے اس میں یہ الفاظ بھی کہے: لبیک عن فلان فلاں کی جگہ اس کا نام ذکر کرے۔

مسئلہ : مامور پر لازم ہے کہ آمر یعنی حج کرانے والے کی ہدایت کے خلاف کوئی کام نہ کرے۔ اگر خلاف کیا تو اس کا حج بدل ادا نہیں ہوگا بلکہ یہ حج خود مامور کی طرف سے ہو جاوے گا اور اس پر لازم ہوگا کہ

آمر کی جو رقم اس حج میں خرچ کی ہے وہ اس کو واپس کرے۔

مسئلہ : لہٰذا اگر آمر نے صرف حج (افراد) کیلئے کہا ہے تو اس کو قران اور تمتع کرنا جائز نہیں اگر کرے گا تو یہ حج آمر کا نہیں بلکہ مامور کا اپنا ہو جائے گا اور مصارف حج واپس کرنا پڑے گا۔

مسئلہ: اگر حج بدل کرنے والے نے آمر کی ہدایت کے خلاف کیا تو یہ حج اگر چہ مامور کی طرف سے ہو جائے گا مگر اس سے مامور کا بھی حج فرض ادا نہیں ہو گا بلکہ یہ نفلی حج ہو گا۔ اگر بعد میں اس کے پاس اتنا مال جمع ہو گیا جو حج کیلئے کافی ہو اور باقی شرائط حج صحیح ہو گئیں تو اس کو اپنا حج فرض پھر ادا کرنا پڑے گا۔

مسئلہ: اگر آمر یعنی حج بدل کرانے والے نے اس کو عام اجازت دے دی کہ تمہیں اختیار ہے جس طرح کا چاہو میری طرف سے حج کر لو خواہ افراد یعنی صرف حج کر لو یا قران یعنی حج وعمرہ دونوں کا ایک ساتھ احرام باندھ لو یا تمتع کرو کہ میقات سے عمرہ کا احرام باندھو پھر عمرہ سے

فارغ ہوکر حج کا احرام مکہ مکرمہ سے باندھ کر حج کرلوتو اس صورت میں مامور کیلئے افراد اور قران تو باتفاق جائز ہیں مگر تمتع کے معاملہ میں فقہا کا اختلاف ہے بہت سے فقہا اس کو آمر کی اجازت کے باوجود جائز نہیں کہتے ان کے نزدیک تمتع کی صورت میں آمر کا حج ادا نہیں ہوگا۔ اس لئے اس میں بہت احتیاط لازم ہے۔

البتہ چونکہ بہت سے فقہاء نے آمر کے ساتھ تمتع کرنے کی بھی اجازت دی ہے اس لئے شدید مجبوری تمتع کرنے کی پیش آجائے اور تمتع کرلے تو اللہ تعالیٰ سے اُمید ہے کہ حج کرانے والے کا فرض ادا ہوجائے گا۔

وَاللّٰهُ سُبْحَانَه، وَتَعَالٰی

مولانا غیاث احمد رشادی کی پچاس کتابوں کا مجموعہ
''**تصنیفاتِ رشادی**'' کے نام سے پانچ حصوں میں منظر عام پر
خوبصورت ٹائٹل، عمدہ کاغذ قیمت -/495 روپے

مولانا کی اصلاحی، عام فہم چھوٹی چھوٹی جدید موضوعات پر مشتمل کتابیں، ہر حصہ میں دس کتابیں، حیدرآباد کے مندرجہ ذیل دینی کتب خانوں میں دستیاب ہے۔

❁ ہندوستان پیپر ایمپوریم، مچھلی کمان ❁ دکن ٹریڈرس، مغل پورہ
❁ حسامی بک ڈپو مچھلی کمان ❁ کمرشیل بک ڈپو، چارمینار

نوٹ : مکتبہ سبیل الفلاح ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر اسوسی ایشن، مسجد الفلاح واحد نگر، قدیم ملک پیٹ سے بالراست لینے پر خصوصی رعایت دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے ربط پیدا کریں۔

فون: 24551314 سیل: 9849064724، 9347079395

جو حضرات یہ مجموعہ گھر بیٹھے منگوانا چاہتے ہوں زائد اخراجات کے ساتھ پہنچادیا جائے گا۔ اِدارہ